DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 42

DATED 13-01-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO. 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 13.01.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	اصلاحاتی نظام کا آغاز کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	حکومت صوبے کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کر رہی ہے، میر سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
03	رواں سال کے اختتام تک ایک ہزار نوکریاں دینگے، علی حسن زہری	انتخاب ودیگر اخبارات
04	میرٹ اور شفافیت کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے، شعیب نوشیروانی	مشرق ودیگر اخبارات
05	پارٹی کارکنوں کیلئے ہمارے دروازے ہمہ وقت کھلے ہیں، راحیلہ حمید درانی	جنگ ودیگر اخبارات
06	سرکٹ ہاؤس کی تعمیر کا منصوبہ خوش آئند ہے، سنجے کمار	مشرق ودیگر اخبارات
07	وطن کیلئے فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، سردار عبدالرحمان کھیتران	جنگ ودیگر اخبارات
08	عوامی مسائل کا حل ترجیح بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا دیا، پرنس آغا عمر	جنگ ودیگر اخبارات
09	عوام کو بہترین طبی سہولتوں کی فراہمی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
10	سینیٹر بلال احمد مندوخیل کی وفاقی وزیر پیٹرولیم وگیس علی پرویز ملک سے ملاقات	جنگ ودیگر اخبارات
11	تعلیمی شعبے کی بہتری ترجیحات میں سرفہرست ہے، سردار زادہ فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان، اسلام آباد ہائیکورٹ کے ایڈیشنل ججز کو مستقل کرنے کی سفارشات منظور	جنگ ودیگر اخبارات
13	ہیلتھ کارڈ کے 5 ارب جاری نہ کرنے پر کراچی کے ہسپتالوں میں علاج بند	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاریاں شروع	جنگ ودیگر اخبارات
15	سرکاری نرخ نامے کی خلاف ورزی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی، ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان سے متعلق فیصلے کسی فرد واحد کے نہیں، ایڈیشنل چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
17	ونگ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل قمر عباس کا پریس کلب چمن کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
18	اینٹی کرپشن متحرک نصیر آباد سے 40 کروڑ کے غبن میں ملوث دو افسران گرفتار	جنگ ودیگر اخبارات
19	صارفین کی رسائی وغیر معمولی ٹریفک کے باعث سسٹم پر دباؤ بڑھ گیا، محکمہ خزانہ	جنگ ودیگر اخبارات
20	محکمہ پولیس کے نو اہلکاروں کیخلاف اعلیٰ سطحی تحقیقات شروع	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

حادثات وفائرنگ کے واقعات میں چار افراد ہلاک پانچ زخمی، نوتال ڈاکو مسافروں کو لوٹنے کے بعد آسانی کے ساتھ فرار ہوگئے، حب میں نوجوان سے موٹر سائیکل چھیننے والا ڈاکو پکڑا گیا، ڈیرہ مراد جمالی نامعلوم مسلح افراد 35 لاکھ روپے لوٹ کر فرار،

عوامی مسائل:

سیٹلائٹ ٹاؤن عبداللہ ٹاؤن میں گیس کی 23 گھنٹے لوڈ شیڈنگ جاری، قمبرانی روڈ کے مکین گزشتہ نو سال سے گیس کی سہولت سے محروم پیٹرولیم مصنوعات میں کمی کے باوجود ٹرانسپورٹ کرائے برقرار،

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 13.01.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان حکومت کا میرٹ پر سرکاری ملازمتوں کی فراہمی کا عزم، صوبے میں کرپشن وبد عنوانی مایوسی کی اصل وجہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں گڈ گورننس اور میرٹ کے نفاذ، کرپشن اور اقرباء پروری کے خاتمے کیلئے صوبائی حکومت پرعزم دکھائی دیتی ہے اور اس حوالے سے اقدامات بھی اٹھائے جارہے ہیں صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات کے ذریعے کارکردگی بہتر بنانے کے اقدامات دکھائی دے رہے ہیں جس کے مستقبل میں مثبت نتائج برآمد ہونگے بلوچستان حکومت کی جانب سے سرکاری ملازمتوں میں کسی طرح کی بھی حق تلفی نہ کرنے اور ملازمتوں کو میرٹ کی بنیاد پر فراہم کرنے کیلئے شفافیت کو یقینی بنانے پر عمل کیا جارہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام سے کیا گیا ان کا پہلا اور دوٹوک وعدہ یہی تھا کہ صوبے میں نہ سرکاری نوکریں بیچی جائیں گی اور نہ ہی کرپشن یا اقرباء پروری کو کسی صورت برداشت کیا جائے گا صوبائی حکومت عوامی اعتماد کی بحالی اور شفاف طرز حکمرانی کیلئے عملی اور موثر اقدامات کررہی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ اسی وعدے کی تکمیل کے لئے بلوچستان میں شفافیت کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جارہا ہے اور اس ضمن میں محکمہ خزانہ میں صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 111 سرکاری آسامیوں پر سو فیصد میرٹ اور پیپر لیس بنیادوں پر آن لائن بھرتیوں کا آغاز کیا جارہا ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار.....میرٹ کی بالا دستی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے " **Lurking drought** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان پر سنجیدگی سے توجہ دیں** " کے عنوان سے مجید اصغر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں شفاف طرز حکمرانی کی جانب تاریخی پیش رفت** " کے عنوان سے عدیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**پنڈورا باکس** " کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردوں کا نیا گٹھ جوڑ** " کے عنوان سے قادر خان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 | منگل 23 رجب المرجب 1447ھ 13 جنوری 2026ء | نمبر 13

محکمہ خزانہ کی 111 اسامیوں پر آن لائن بھرتیوں کا فیصلہ

اصلاحاتی نظام کا آغاز، کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی

وزیراعلیٰ بگٹی

بھرتیاں سو فیصد میرٹ اور پیپر لیس بنیادوں پر ہونگی، اقدام کرپشن کے خاتمے اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب تاریخی قدم ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام سے کیا گیا ان کا پہلا اور دوٹوک وعدہ یہی تھا کہ صوبے میں نہ سرکاری نوکریاں بیچی جائیں گی اور نہ ہی کرپشن یا اقرباء پروری کو کسی صورت برداشت کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی اعتماد کی بحالی اور شفاف طرز حکمرانی کے لیے عملی اور موثر اقدامات کررہی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسی وعدے کی تکمیل کے لیے بلوچستان میں شفافیت کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جارہا ہے اور اس ضمن میں محکمہ خزانہ میں صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 111 سرکاری اسامیوں پر سو فیصد میرٹ اور پیپر لیس بنیادوں پر آن لائن بھرتیوں کا آغاز کیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام کرپشن کے خاتمے اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی قدم ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بھرتی کے اس نئے نظام کے تحت امیدواروں سے آن لائن ٹیسٹ لیا جائے گا ان کی قابلیت اور اہلیت کی شفاف انداز میں جانچ کی جائے گی اور کامیاب امیدواروں کو ایک گھنٹے کے اندر اندر تقرری لیٹر جاری کیا جائے گا تاکہ میرٹ پر مبنی تقرریوں کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اس اصلاحاتی نظام کا آغاز محکمہ خزانہ سے کیا جارہا ہے، جسے مرحلہ وار بلوچستان حکومت کے دیگر تمام محکموں کی سرکاری ملازمتوں تک توسیع دی جائے گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے گڈ گورننس، شفافیت اور جوابدہی کے فروغ کے لیے پُرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرٹ، شفافیت اور عوام سے کیا گیا وعدہ ہی بلوچستان حکومت کی حکمرانی کی بنیاد ہے اور صوبائی حکومت ہر سطح پر ایسے اقدامات جاری رکھے گی جو نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور اہل افراد کو ان کا حق دلانے کا سبب بنیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.________ Page No.________

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر بانی سید ممتاز احمد

جلد 54 | منگل 23 رجب 1447ھ 13 جنوری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 190

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

سرکاری نوکری فروخت ہوگی نہ کرپشن برداشت کرینگے، میر سرفراز بگٹی

عوام سے کئے گئے وعدے کی تکمیل کیلئے بلوچستان میں شفافیت کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے

بھرتی کے نظام کے تحت امیدواروں سے آن لائن ٹیسٹ لیا جائے گا، قابلیت اور اہلیت کی جانچ کی جائے گی

حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے گڈ گورننس، شفافیت اور جوابدہی کے فروغ کے لیے پرعزم ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام سے کیا گیا ان کا پہلا اور دوٹوک وعدہ یہی تھا کہ صوبے میں نہ سرکاری نوکریاں بیچی جائیں گی اور نہ ہی کرپشن یا اقربا پروری کو کسی صورت برداشت کیا جائے گا انہوں نے کہا.........

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

کہ صوبائی حکومت عوامی اعتماد کی بحالی اور شفاف طرز حکمرانی کے لیے عملی اور موثر اقدامات کر رہی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسی وعدے کی تکمیل کے لیے بلوچستان میں شفافیت کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے اور اس ضمن میں محکمہ خزانہ میں صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 111 سرکاری آسامیوں پر سو فیصد میرٹ اور پیپر لیس بنیادوں پر آن لائن بھرتیوں کا آغاز کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام کرپشن کے خاتمے اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی قدم ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بھرتی کے اس نئے نظام کے تحت امیدواروں سے آن لائن ٹیسٹ لیا جائے گا ان کی قابلیت اور اہلیت کی شفاف انداز میں جانچ کی جائے گی اور کامیاب امیدواروں کو ایک گھنٹے کے اندر اندر تقرری لیٹر جاری کیا جائے گا تاکہ میرٹ پر مبنی تقرریوں کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اس اصلاحاتی نظام کا آغاز محکمہ خزانہ سے کیا جا رہا ہے، جسے مرحلہ وار بلوچستان حکومت کے دیگر تمام محکموں کی سرکاری ملازمتوں تک توسیع دی جائے گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے گڈ گورننس، شفافیت اور جوابدہی کے فروغ کے لیے پرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرٹ، شفافیت اور عوام سے کیا وعدہ ہی بلوچستان حکومت کی حکمرانی کی بنیاد ہے اور صوبائی حکومت ہر سطح پر ایسے اقدامات جاری رکھے گی جو نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور اہل افراد کو ان کا حق دلانے کا سبب بنیں۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر پی سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 33 | منگل 13 جنوری 2026ء بمطابق 23 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 13

وزیراعلیٰ کا 111 سرکاری اسامیوں پر میرٹ پر آن لائن بھرتیوں کے آغاز کا اعلان

بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک ہی روز میں آن لائن ٹیسٹ اور ایک گھنٹے کے اندر تقرری لیٹر کا اجراء کیا گیا، اصلاحاتی نظام کا محکمہ خزانہ سے آغاز

صوبے کی عوام سے پہلا اور دوٹوک وعدہ یہی تھا کہ نہ سرکاری نوکریاں بیچی جائیں گی اور نہ ہی کرپشن یا اقرباء پروری کو برداشت کیا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام سے کیا گیا ان کا پہلا اور دوٹوک وعدہ یہی تھا کہ صوبے میں نہ سرکاری نوکریاں بیچی جائیں گی اور نہ ہی کرپشن یا اقرباء پروری کو کسی صورت برداشت کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی اعتماد کی بحالی اور شفاف طرز حکمرانی کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسی وعدے کی تکمیل کے لیے بلوچستان میں شفافیت کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے اور اس ضمن میں محکمہ خزانہ میں صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 111 سرکاری آسامیوں پر سو فیصد میرٹ اور پیپر لیس بنیادوں پر آن لائن بھرتیوں کا آغاز کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام کرپشن کے خاتمے اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی قدم ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بھرتی کے اس

بقیہ نمبر 72 صفحہ 5 پر

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے راجہ ظفرالحق کی عیادت کی

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز سینئر پارلیمنٹرین اور مسلم لیگ (ن) کے رہنما راجہ ظفرالحق کی عیادت کی، اس موقع پر وزیراعلیٰ نے راجہ ظفرالحق کی خیریت

بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

نئے نظام کے تحت امیدواروں سے آن لائن ٹیسٹ لیا جائے گا ان کی قابلیت اور اہلیت کی شفاف انداز میں جانچ کی جائے گی اور کامیاب امیدواروں کو ایک گھنٹے کے اندر اندر تقرری لیٹر جاری کیا جائے گا تاکہ میرٹ پر ہی تقرریوں کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اس اصلاحاتی نظام کا آغاز محکمہ خزانہ سے کیا جا رہا ہے، جسے مرحلہ وار بلوچستان حکومت کے دیگر تمام محکموں کی سرکاری ملازمتوں تک توسیع دی جائے گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے گڈ گورننس، شفافیت اور جوابدہی کے فروغ کے لیے پرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرٹ، شفافیت اور عوام سے کیا گیا وعدہ ہی بلوچستان حکومت کی حکمرانی کی بنیاد ہے اور صوبائی حکومت ہر سطح پر ایسے اقدامات جاری رکھے گی جو نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور اہل افراد کو ان کا حق دلانے کا سبب بنیں۔

دریافت کی اور ان کی جلد صحتیابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ نے راجہ ظفرالحق کی طویل سیاسی خدمات اور جمہوری اقدار کے فروغ میں ان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ قومی سیاست کا ایک معتبر اور قابل احترام نام ہیں۔ راجہ ظفرالحق نے وزیراعلیٰ کی جانب سے عیادت اور خیرسگالی پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 32 | منگل، 23 رجب المرجب، 13 جنوری 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیر اعلیٰ: آن لائن بھرتیوں کا آغاز ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب تاریخی قدم

محکمہ خزانہ کی 111 آسامیوں پر آن لائن ٹیسٹ اور کامیاب امیدواروں کو ایک گھنٹے کے اندر تقرری لیٹر جاری کیا جائیگا

صوبائی حکومت عوامی اعتماد کی بحالی اور شفاف طرز حکمرانی کیلئے موثر اقدامات کر رہی، سرفراز بگٹی کا ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام سے کیا گیا ان کا پہلا اور دو ٹوک وعدہ یہی تھا کہ صوبے میں نہ سرکاری نوکریاں بیچی جائیں گی اور نہ ہی کرپشن یا اقربا پروری کو کسی صورت برداشت کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

حکومت عوامی اعتماد کی بحالی اور شفاف طرز حکمرانی کے لیے عملی اور موثر اقدامات کر رہی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اسی وعدے کی تکمیل کے لیے بلوچستان میں شفافیت کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے اور اس ضمن میں محکمہ خزانہ میں صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 111 سرکاری آسامیوں پر سو فیصد میرٹ اور پیپر لیس بنیادوں پر آن لائن بھرتیوں کا آغاز کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام کرپشن کے خاتمے اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی قدم ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بھرتی کے اس نئے نظام کے تحت امیدواروں سے آن لائن ٹیسٹ لیا جائے گا ان کی قابلیت اور اہلیت کی شفاف انداز میں جانچ کی جائے گی اور کامیاب امیدواروں کو ایک گھنٹے کے اندر اندر تقرری لیٹر جاری کیا جائے گا تاکہ میرٹ پر مبنی تقرریوں کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اس اصلاحاتی نظام کا آغاز محکمہ خزانہ سے کیا جا رہا ہے، جسے مرحلہ وار بلوچستان حکومت کے دیگر تمام محکموں کی سرکاری ملازمتوں تک توسیع دی جائے گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے گڈ گورننس، شفافیت اور جوابدہی کے فروغ کے لیے پُرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرٹ، شفافیت اور عوام سے کیا گیا وعدہ ہی بلوچستان حکومت کی حکمرانی کی بنیاد ہے اور صوبائی حکومت ہر سطح پر ایسے اقدامات جاری رکھے گی جو نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور اہل افراد کو ان کا حق دلانے کا سبب بنیں۔

وزیر اعلیٰ نے ن لیگ کے رہنما راجہ ظفر الحق کی عیادت کی

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

میں سینئر پارلیمنٹرین اور مسلم لیگ (ن) کے رہنما راجہ ظفر الحق کی عیادت کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے راجہ ظفر الحق کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے راجہ ظفر الحق کی طویل سیاسی خدمات اور جمہوری اقدار کے فروغ میں ان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ قومی سیاست کا ایک معتبر اور قابل احترام نام ہیں دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ راجہ ظفر الحق کو جلد صحت یاب فرمائے راجہ ظفر الحق نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے ان کی عیادت اور خیر سگالی پر ان کا شکریہ ادا کیا اور نیک خواہشات کے اظہار پر قدردانی کی۔

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سینئر پارلیمنٹیرین راجہ ظفر الحق کی عیادت کر رہے ہیں

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 13 جنوری 2026ء بمطابق 23 رجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 13

سرکاری نوکریاں نہ بکیں گی نہ سفارش چلے گی، سو فیصد میرٹ پر تقرریاں ہوں گی، وزیراعلیٰ

تاریخ میں پہلی مرتبہ 111 سرکاری آسامیوں پر سو فیصد میرٹ اور پیپر لیس بنیادوں پر آن لائن بھرتیوں کا آغاز کیا جارہا ہے یہ اقدام کرپشن کے خاتمے اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی قدم ہے

کرپشن یا اقرباء پروری کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، صوبائی حکومت عوامی اعتماد کی بحالی اور شفاف طرزِ حکمرانی کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام سے کیا گیا ان کا پہلا اور دوٹوک وعدہ یہی تھا کہ صوبے میں نہ سرکاری نوکریاں بیچی جائیں گی اور نہ ہی کرپشن یا اقرباء پروری کو کسی صورت برداشت کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی اعتماد کی بحالی اور شفاف طرزِ حکمرانی کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسی وعدے کی تکمیل کے لیے بلوچستان میں شفافیت کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے اور اس ضمن میں محکمہ خزانہ میں صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 111 سرکاری آسامیوں پر سو فیصد میرٹ اور پیپر لیس بنیادوں پر آن لائن بھرتیوں کا آغاز کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام کرپشن کے خاتمے اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی قدم ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بھرتی کے اس نئے نظام کے تحت امیدواروں سے آن لائن ٹیسٹ لیا جائے گا ان کی قابلیت اور اہلیت کی شفاف انداز میں جانچ کی جائے گی اور کامیاب امیدواروں کو ایک گھنٹے کے اندر اندر تقرری لیٹر جاری کیا جائے گا تاکہ میرٹ پر مبنی تقرریوں کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اس اصلاحاتی نظام کا آغاز محکمہ خزانہ سے کیا جا رہا ہے، جسے مرحلہ وار بلوچستان حکومت کے دیگر تمام محکموں کی سرکاری ملازمتوں تک توسیع دی جائے گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے گڈ گورننس، شفافیت اور جوابدہی کے فروغ کے لیے پُرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرٹ، شفافیت اور عوام سے کیا گیا وعدہ ہی بلوچستان حکومت کی حکمرانی کی بنیاد ہے اور صوبائی حکومت ہر سطح پر ایسے اقدامات جاری رکھے گی جو نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور اہل افراد کو ان کا حق دلانے کا سبب بنیں۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے سینئر پارلیمنٹرین راجہ ظفر الحق کی عیادت کی

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو یہاں اسلام آباد میں سینئر پارلیمنٹرین اور مسلم لیگ (ن) کے رہنما راجہ ظفر الحق کی عیادت کی اس موقع پر وزیراعلیٰ نے راجہ ظفر الحق کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے راجہ ظفر الحق کی طویل سیاسی خدمات اور جمہوری اقدار کے فروغ میں ان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ قومی سیاست کا ایک معتبر اور قابلِ احترام نام ہیں دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ راجہ ظفر الحق کو جلد صحت یاب فرمائے راجہ ظفر الحق نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے ان کی عیادت اور خیر سگالی پر ان کا شکریہ ادا کیا اور نیک خواہشات کے اظہار پر قدردانی کی۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سینئر سیاستدان راجہ ظفر الحق کی عیادت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 6

میزان

کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | منگل 13 جنوری 2026ء، 23 رجب المرجب 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 133

حکومت عوامی اعتماد کی بحالی کیلئے اقدامات کر رہی ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کے عوام سے کیا گیا ان کا پہلا اور دوٹوک وعدہ یہی تھا کہ صوبے میں نہ سرکاری نوکریاں بیچی جائیں گی اور نہ ہی کرپشن یا اقربا پروری کو کسی صورت برداشت کیا جائے گا، اس اصلاحاتی نظام کا آغاز محکمہ خزانہ سے کیا جا رہا ہے

صوبائی حکومت عوامی اعتماد کی بحالی اور شفاف طرز حکمرانی کے لیے عملی اور موثر اقدامات کر رہی ہے اسی وعدے کی تکمیل کے لیے بلوچستان میں شفافیت کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام سے کیا گیا ان کا پہلا اور دوٹوک وعدہ یہی تھا کہ صوبے میں نہ سرکاری نوکریاں بیچی جائیں گی اور نہ ہی کرپشن یا اقربا پروری کو کسی صورت (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

برداشت کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی اعتماد کی بحالی اور شفاف طرز حکمرانی کے لیے عملی اور موثر اقدامات کر رہی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسی وعدے کی تکمیل کے لیے بلوچستان میں شفافیت کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے اور اس ضمن میں محکمہ خزانہ میں صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 111 سرکاری آسامیوں پر سو فیصد میرٹ اور پیپر لیس بنیادوں پر آن لائن بھرتیوں کا آغاز کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام کرپشن کے خاتمے اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی قدم ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بھرتی کے اس نئے نظام کے تحت امیدواروں سے آن لائن ٹیسٹ لیا جائے گا ان کی قابلیت اور اہلیت کی شفاف انداز میں جانچ کی جائے گی اور کامیاب امیدواروں کو ایک گھنٹے کے اندر اندر تقرری لیٹر جاری کیا جائے گا تاکہ میرٹ پر مبنی تقرریوں کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اس اصلاحاتی نظام کا آغاز محکمہ خزانہ سے کیا جا رہا ہے، جسے مرحلہ وار بلوچستان حکومت کے دیگر تمام محکموں کی سرکاری ملازمتوں تک توسیع دی جائے گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے گڈ گورننس، شفافیت اور جوابدہی کے فروغ کے لیے پرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرٹ، شفافیت اور عوام سے کیا گیا وعدہ ہی بلوچستان حکومت کی حکمرانی کی بنیاد ہے اور صوبائی حکومت ہر سطح پر ایسے اقدامات جاری رکھے گی جو نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور اہل افراد کو ان کا حق دلانے کا سبب بنیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کی راجہ ظفرالحق کی عیادت

راجہ ظفرالحق کا وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے ان کی عیادت اور خیرسگالی پر ان کا شکریہ

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو یہاں اسلام آباد میں سینئر پارلیمنٹیرین اور مسلم لیگ (ن) کے رہنما راجہ ظفر الحق کی عیادت کی اس موقع پر وزیراعلیٰ نے راجہ ظفرالحق کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحتیابی کے لیے (بقیہ 49 صفحہ 7 پر)

نیک تمناؤں کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے راجہ ظفرالحق کی طویل سیاسی خدمات اور جمہوری اقدار کے فروغ میں ان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ قومی سیاست کا ایک معتبر اور قابل احترام نام ہیں دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ راجہ ظفرالحق کو جلد صحت یاب فرمائے راجہ ظفرالحق نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے ان کی عیادت اور خیرسگالی پر ان کا شکریہ ادا کیا اور نیک خواہشات کے اظہار پر قدردانی کی۔

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سینیٹر پارلیمنٹیرین راجہ ظفرالحق کی عیادت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

Bullet No. 1 | Page No. 7

جلد نمبر-25 | منگل 13 جنوری 2026ء بمطابق 23 رجب المرجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-13

بلوچستان میں سو فیصد میرٹ پر آن لائن بھرتیوں کا آغاز کر دیا گیا ہے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے عوام سے کیا گیا پہلا اور دوٹوک وعدہ یہی تھا کہ صوبے میں نہ سرکاری نوکریاں بیچی جائیں گی اور نہ ہی کرپشن یا اقرباء پروری کو کسی صورت برداشت کیا جائے گا

امیدواروں سے آن لائن ٹیسٹ لیا جائے گا قابلیت اور اہلیت کی شفاف انداز میں جانچ کی جائے گی، کامیاب امیدواروں کو ایک گھنٹے کے اندر اندر تقرری لیٹر جاری کر کے میرٹ کو یقینی بنایا جائیگا

اس اصلاحاتی نظام کا آغاز محکمہ خزانہ سے کیا جارہا ہے جسے مرحلہ وار بلوچستان حکومت کے دیگر تمام محکموں کی سرکاری ملازمتوں تک توسیع دی جائے گی، نوجوانوں کو بااختیار بنا کر، اہل افراد کو ان کا حق دلائیں گے

کوئٹہ، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام سے کیا گیا ان کا پہلا اور دوٹوک وعدہ یہی تھا کہ صوبے میں نہ سرکاری نوکریاں بیچی جائیں گی (بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 2 پر)

اور نہ ہی کرپشن یا اقرباء پروری کو کسی صورت برداشت کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی اعتماد کی بحالی اور شفاف طرز حکمرانی کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسی وعدے کی تکمیل کے لیے بلوچستان میں شفافیت کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جارہا ہے اور اس ضمن میں محکمہ خزانہ میں صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 111 سرکاری آسامیوں پر سو فیصد میرٹ اور پیپر لیس بنیادوں پر آن لائن بھرتیوں کا آغاز کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام کرپشن کے خاتمے اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی قدم ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بھرتی کے اس نئے نظام کے تحت امیدواروں سے آن لائن ٹیسٹ لیا جائے گا ان کی قابلیت اور اہلیت کی شفاف انداز میں جانچ کی جائے گی اور کامیاب امیدواروں کو ایک گھنٹے کے اندر اندر تقرری لیٹر جاری کیا جائے گا تاکہ میرٹ پر مبنی تقرریوں کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اس اصلاحاتی نظام کا آغاز محکمہ خزانہ سے کیا جارہا ہے، جسے مرحلہ وار بلوچستان حکومت کے دیگر تمام محکموں کی سرکاری ملازمتوں تک توسیع دی جائے گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے گڈ گورننس، شفافیت اور جوابدہی کے فروغ کے لیے پُرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرٹ، شفافیت اور عوام سے کیا گیا وعدہ ہی بلوچستان حکومت کی حکمرانی کی بنیاد ہے اور صوبائی حکومت ہر سطح پر ایسے اقدامات جاری رکھے گی جو نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور اہل افراد کو ان کا حق دلانے کا سبب بنیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا راجہ ظفر الحق کی عیادت، نیک تمناؤں کا اظہار کیا

اسلام آباد، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو یہاں اسلام آباد میں سینئر پارلیمنٹیرین اور مسلم لیگ (ن) کے رہنما راجہ ظفر الحق کی عیادت کی اس موقع پر وزیراعلیٰ نے راجہ ظفر الحق کی خیریت دریافت کی اور ان (بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 2 پر)

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی راجہ ظفر الحق کی عیادت کر رہے ہیں

کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے راجہ ظفر الحق کی طویل سیاسی خدمات اور جمہوری اقدار کے فروغ میں ان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ قومی سیاست کا ایک معتبر اور قابل احترام نام ہیں دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ راجہ ظفر الحق کو جلد صحت یاب فرمائے راجہ ظفر الحق نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے ان کی عیادت اور خیر سگالی پر ان کا شکریہ ادا کیا اور نیک خواہشات کے اظہار پر قدر دانی کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | منگل 13 جنوری 2026ء، 23 رجب المرجب 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 13

سرکاری نوکریاں بیچی جائیں گی نہ کرپشن برداشت کیا جائے گا

وزیراعلیٰ بلوچستان

محکمہ خزانہ میں صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 111 سرکاری آسامیوں پر سو فیصد میرٹ اور پیپر لیس بنیادوں پر آن لائن بھرتیوں کا آغاز کیا جا رہا ہے

میرٹ، شفافیت اور عوام سے کیا گیا وعدہ ہی بلوچستان حکومت کی حکمرانی کی بنیاد ہے اور صوبائی حکومت ہر سطح پر ایسے اقدامات جاری رکھے گی' میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام سے کیا گیا ان کا پہلا اور دوٹوک وعدہ یہی تھا کہ صوبے میں نہ سرکاری نوکریاں بیچی جائیں گی اور نہ ہی کرپشن یا اقرباء پروری کو کسی صورت برداشت کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی اعتماد کی بحالی اور شفاف طرز حکمرانی کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسی وعدے کی تکمیل کے لیے بلوچستان میں شفافیت کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے اور اس ضمن میں محکمہ خزانہ میں صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 111 سرکاری آسامیوں پر سو فیصد میرٹ اور پیپر لیس بنیادوں پر آن لائن بھرتیوں کا آغاز کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام کرپشن کے خاتمے اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی قدم ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بھرتی کے اس نئے نظام کے تحت امیدواروں سے آن لائن ٹیسٹ لیا جائے گا ان کی قابلیت اور اہلیت کی شفاف انداز میں جانچ کی جائے گی اور کامیاب امیدواروں کو ایک گھنٹے کے اندر اندر تقرری لیٹر جاری کیا جائے گا تاکہ میرٹ پر مبنی تقرریوں کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اس اصلاحاتی نظام کا آغاز محکمہ خزانہ سے کیا جا رہا ہے، جسے مرحلہ وار بلوچستان حکومت کے دیگر تمام محکموں کی سرکاری ملازمتوں تک توسیع دی جائے گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے گڈ گورننس، شفافیت اور جوابدہی کے فروغ کے لیے پُرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرٹ، شفافیت اور عوام سے کیا گیا وعدہ ہی بلوچستان حکومت کی حکمرانی کی بنیاد ہے اور صوبائی حکومت ہر سطح پر ایسے اقدامات جاری رکھے گی جو نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور اہل افراد کو ان کا حق دلانے کا سبب بنیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان نے رابطہ ظفر الحق کی عیادت کی

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو یہاں اسلام آباد میں سینئر پارلیمنٹرین اور مسلم لیگ (ن) کے رہنما راجہ ظفر الحق کی عیادت کی اس موقع پر وزیراعلیٰ نے راجہ ظفر الحق کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے راجہ ظفر الحق کی طویل سیاسی خدمات اور جمہوری اقدار کے فروغ میں ان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ قومی سیاست کا ایک معتبر اور قابل احترام نام ہیں دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ راجہ ظفر الحق کو جلد صحت یاب فرمائے راجہ ظفر الحق نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے ان کی عیادت اور خیرسگالی پر ان کا شکریہ ادا کیا اور نیک خواہشات کے اظہار پر قدردانی کی۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سینئر پارلیمنٹرین راجہ ظفر الحق کی عیادت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | منگل 13 جنوری 2026ء | 23 رجب المرجب 1447ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل سی بی-10 | شمارہ 327

محکمہ خزانہ میں آن لائن بھرتیوں کا آغاز کیا جا رہا ہے، سرفراز بگٹی

نئے نظام کے تحت امیدواروں سے آن لائن ٹیسٹ لیا جائے گا، کامیاب امیدواروں کو ایک گھنٹے کے اندر اندر تقرری لیٹر جاری کیا جائے گا

میرٹ، شفافیت اور عوام سے کیا گیا وعدہ ہی بلوچستان حکومت کی حکمرانی کی بنیاد، صوبائی حکومت ہر سطح پر ایسے اقدامات جاری رکھے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام سے کیا گیا ان کا پہلا اور دوٹوک وعدہ یہی تھا کہ صوبے میں نہ سرکاری نوکریاں بیچی جائیں گی اور نہ ہی کرپشن یا اقرباء پروری کو کسی صورت برداشت کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی اعتماد کی بحالی اور شفاف طرز حکمرانی کے لیے عملی اور موثر اقدامات کر رہی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسی وعدے کی تکمیل کے لیے بلوچستان میں شفافیت کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے اور اس ضمن میں محکمہ خزانہ میں صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 111 سرکاری آسامیوں پر سو فیصد میرٹ اور پیپر لیس بنیادوں پر آن لائن بھرتیوں کا آغاز کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام کرپشن کے خاتمے اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی قدم ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بھرتی کے اس نئے نظام کے تحت امیدواروں سے آن لائن ٹیسٹ لیا جائے گا ان کی قابلیت اور اہلیت کی شفاف انداز میں جانچ کی جائے گی اور کامیاب امیدواروں کو ایک گھنٹے کے اندر اندر تقرری لیٹر جاری کیا جائے گا تاکہ میرٹ پر مبنی تقرریوں کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اس اصلاحاتی نظام کا آغاز محکمہ خزانہ سے کیا جا رہا ہے، جسے مرحلہ وار بلوچستان حکومت کے دیگر تمام محکموں کی سرکاری ملازمتوں تک توسیع دی جائے گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے گڈ گورننس، شفافیت اور جوابدہی کے فروغ کے لیے پُرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرٹ، شفافیت اور عوام سے کیا گیا وعدہ ہی بلوچستان حکومت کی حکمرانی کی بنیاد ہے اور صوبائی حکومت ہر سطح پر ایسے اقدامات جاری رکھے گی جو نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور اہل افراد کو ان کا حق دلانے کا سبب بنیں۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی راجہ ظفر الحق کی عیادت

قومی سیاست کا ایک معتبر اور قابل احترام نام ہیں، جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو یہاں اسلام آباد میں سینئر پارلیمنٹرین اور مسلم لیگ ن کے رہنما راجہ ظفر الحق کی عیادت کی اس موقع پر وزیراعلیٰ نے راجہ ظفر الحق کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے راجہ ظفر الحق کی طویل سیاسی خدمات اور جمہوری اقدار کے فروغ میں ان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ قومی سیاست کا ایک معتبر اور قابل احترام نام ہیں دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ راجہ ظفر الحق کو جلد صحت یاب فرمائے راجہ ظفر الحق نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے ان کی عیادت اور خیر سگالی پیغام کا شکریہ ادا کیا اور نیک خواہشات کے اظہار پر قدر دانی کی۔

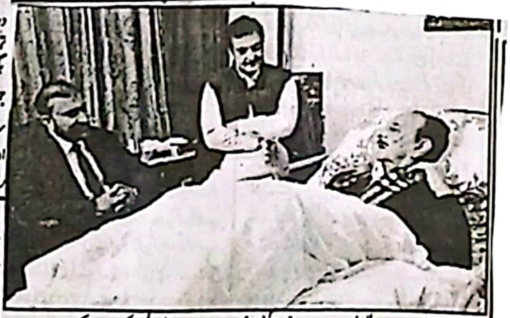

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سینئر سیاستدان راجہ ظفر الحق کی عیادت کر رہے ہیں

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 | منگل 13 جنوری 2026ء، 23 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ 274

وزیراعلیٰ بلوچستان
ت عوامی اعتماد کی بحالی و شفاف طرز حکمرانی کیلئے عملی و مؤثر اقدامات کر رہی ہے

عوام سے کیا گیا ان کا پہلا اور دوٹوک وعدہ یہی تھا کہ صوبے میں نہ سرکاری نوکریاں بیچی جائیں گی اور نہ ہی کرپشن یا اقرباء پروری کو کسی صورت برداشت کیا جائے گا صوبائی حکومت عوامی اعتماد کی بحالی اور شفاف طرز حکمرانی کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے

ے خاتمے اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی قدم ہے بھرتی کے اس نئے نظام کے تحت امیدواروں سے آن لائن ٹیسٹ لیا جائے گا ان کی قابلیت اور اہلیت کی شفاف انداز میں جانچ کی جائے گی اور کامیاب امیدواروں کو ایک گھنٹے کے اندر اندر تقرری لیٹر جاری کیا جائے گا تاکہ میرٹ پر مبنی تقرریوں کو یقینی بنایا جا سکے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام سے کیا گیا ان کا پہلا اور دوٹوک وعدہ یہی تھا کہ صوبے میں نہ سرکاری نوکریاں بیچی جائیں گی اور نہ ہی کرپشن یا اقرباء پروری کو کسی صورت برداشت کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی بقیہ 1 صفحہ 6 پر

والوں کو خوش آمدید کہا اور کہا کہ محبت، بھائی چارگی اور عوامی خدمت ہی ان کی سیاست کی اصل طاقت ہے۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ بہت سے لوگ آج بھی پیپلز پارٹی میں شامل ہونے کے لیے مسلسل پیغامات بھیج رہے ہیں، مگر میں کسی کو زبردستی شامل نہیں کر رہا۔ میں کسی کی وفاداری تبدیل نہیں کروا رہا، لوگ خود محبت اور اعتماد کے تحت پیپلز پارٹی میں آ رہے ہیں۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ جو لوگ مجھ پر الزام لگاتے ہیں کہ میں زبردستی لوگوں کو پیپلز پارٹی میں شامل کر رہا ہوں، وہی لوگ خود پیغام بھیج کر شمولیت کی درخواستیں کر رہے ہیں، مگر میں انہیں شامل نہیں کر رہا۔ پیپلز پارٹی میں شمولیت صرف اصولوں اور عوامی خدمت کے جذبے پر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی عوام کو صرف حق ہی نہیں دے گی بلکہ روزگار بھی فراہم کرے گی۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ اس وقت روزانہ کی بنیاد پر 5 سے 7 افراد کو نوکریاں دلوائی جا رہی ہیں۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ کتنی نوکریاں دی جا رہی ہیں اس کا تفصیلی اعلان اس مہینے کے آخر میں ایک تقریب کے دوران کیا جائے گا، کیونکہ بعض لوگ ہر عوامی اقدام کو عدالت میں لے جا کر رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ میں اسلم بھوتانی صاحب سے درخواست کرتا ہوں کہ تمیز اور عزت کے دائرے میں رہ کر سیاست کریں اور جو آپ کر رہے ہیں وہ سیاست نہیں۔ خطاب کے دوران میر علی حسن زہری نے کہا کہ مجھ پر الزام لگایا جاتا ہے کہ میں سندھ سے لوگ لا رہا ہوں حالانکہ بلوچستان ایک پسماندہ علاقہ ہے۔ یہاں کے لوگ سندھ جانے کو تیار ہیں لیکن سندھ کے لوگ یہاں آنے کو تیار نہیں ہوتے۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ ہم حب کے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے جو کام کر رہے ہیں وہ ہمیں کرنے دیا جائے اور اگر کل بار اسلم بھوتانی آتے ہیں تو وہ بھی کام کر کے دکھائیں۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ اسلم بھوتانی ہر منصوبے پر اسٹے آرڈر لیتے ہیں کسی کو ڈگری مل رہی ہو تو اس پر بھی اسٹے، کسی کا لوکل بن رہا ہو تو اس پر بھی اسٹے، ہر کام میں رکاوٹ ڈالی جاتی ہے، جبکہ ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے اور یہ کسی بھی طرح عوام کے مفاد میں نہیں۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ اگر اسلم بھوتانی واقعی عوام کے ساتھ مخلص ہیں تو آئیں، مل کر عوامی فلاح کے منصوبوں پر کام کریں، میں مکمل طور پر تیار ہوں

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سینئر پارلیمنٹیرین راجہ ظفر الحق کی عیادت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان نے راجہ ظفر الحق کی عیادت کی

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو یہاں اسلام آباد میں سینئر پارلیمنٹیرین اور مسلم لیگ (ن) کے بقیہ 36 صفحہ 6 پر

رہنما راجہ ظفر الحق کی عیادت کی اس موقع پر وزیراعلیٰ نے راجہ ظفر الحق کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے راجہ ظفر الحق کی طویل سیاسی خدمات اور جمہوری اقدار کے فروغ میں ان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ قومی سیاست کا ایک معتبر اور قابل احترام نام ہیں دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ راجہ ظفر الحق کو جلد صحت یاب فرمائے راجہ ظفر الحق نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے ان کی عیادت اور خیرسگالی پر ان کا شکریہ ادا کیا اور نیک خواہشات کے اظہار پر قدردانی کی۔

GE
RELAT
Bullet No. 1

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
Quetta
W 11

CM announces merit-based online recruitment for 111 gov't posts

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday said that online recruitment is being started on 111 government posts on 100 percent merit and paperless basis in the Finance Department for the first time in the history of the province.

He said this in a message on social networking site X issued here.

Balochistan Chief Minister said that his first and unequivocal promise to the people of Balochistan was that neither government jobs would be sold in the province nor could corruption or nepotism be tolerated in any way

He said that the provincial government is taking practical and effective steps to restore public trust and transparent governance.

The Chief Minister said that to fulfill this promise, the transparency system is being further strengthened in Balochistan and in this regard, online recruitment is being started on 111 government posts on 100 percent merit and paperless basis in the Finance Department for the first time in the history of the province.

He said that this step is a step towards eliminating corruption and institutional reforms, it is a historic step.

Mir Sarfraz Bugti clarified that under this new recruitment system, an online test would be conducted from the candidates, their qualifications and aptitude could be tested in a transparent manner.

He said that the successful candidates would be issued appointment letters within an hour to ensure merit-based appointments.

The Chief Minister said that this reform system is being started from the Finance Department, which would be extended to government jobs of all other departments of the Balochistan government in a phased manner.

He said that incumbent provincial government is committed to promoting good governance, transparency and accountability through the use of modern technology.

The CM said that merit, transparency and promises made to the people are the basis of the governance of the Balochistan government and the provincial government would continue to take such steps at all levels that could empower the youth and give their rights to the eligible persons.-APP

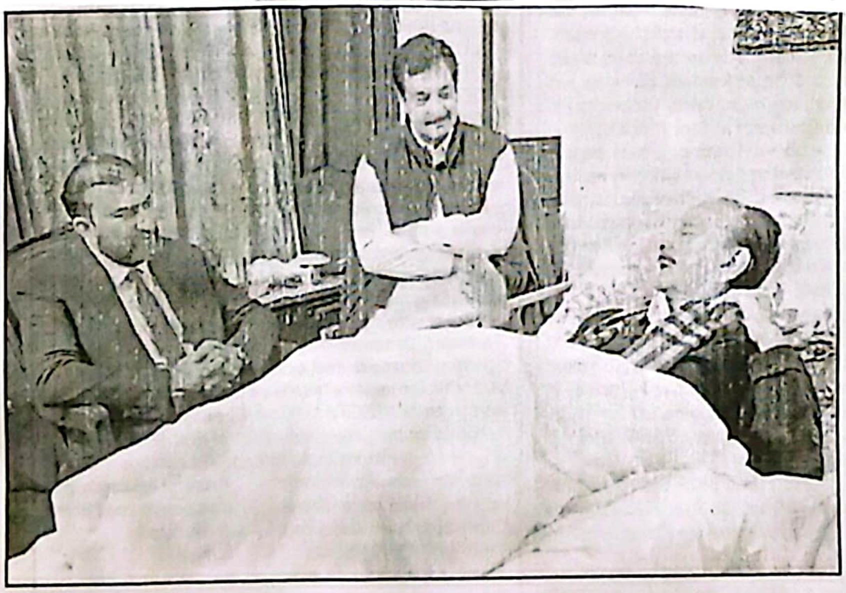

Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti visits senior parliamentarian Raja Zafarul Haq.

1 CLIPPING SERVICE 12

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Rgd No. B.C.6 VOL XLV No. 1338 QUETTA Tuesday January 13, 2026 / Rajabul-Murajjab 23, 1447

Balochistan launches first-ever paperless, merit-based online recruitment in Finance dept

Bugti announces merit-based online recruitment for 111 gov't posts, visits ailing PML-N leader Raja Zafarul Haq

Staff Report

QUETTA: Chief Minister of Balochistan Mir Sarfraz Bugti has announced the launch of a historic recruitment initiative, marking the first time in the province's history that government appointments will be made through a fully online, paperless system strictly based on merit.In a message shared on social media platform X, CM Bugti reaffirmed his unequivocal promise to the people of Balochistan that the government jobs will neither be sold nor influenced by corruption, nepotism, or favoritism.

He emphasized that the provincial government is taking concrete steps to restore public trust and ensure transparent governance.

Mir Sarfraz Bugti added that, in fulfillment of this commitment, the government is further strengthening transparency mechanisms across the province. As part of this effort, online recruitment for 111 vacant posts in the Finance Department has been initiated purely on merit and without any paperwork—an unprecedented move in Balochistan's administrative history.

He described the initiative as a historic step toward eliminating corruption and advancing institutional reforms. Under the new recruitment system, candidates will undergo online testing, and their qualifications and competencies will be evaluated in a transparent manner. Successful candidates will be issued appointment letters within one hour of completing the process, ensuring swift and merit-based hiring.

The chief minister said that the Finance Department has been selected to pilot this reform, which will be gradually extended to all other government departments in Balochistan. He reaffirmed the provincial government's commitment to promoting good governance, transparency, and accountability through the use of modern technology.Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday said that online recruitment is being started on 111 government posts on 100 percent merit and paperless basis in the Finance Department for the first time in the history of the province.

He said this in a message on social networking site X issued here. Balochistan Chief Minister said that his first and unequivocal promise to the people of Balochistan was that neither government jobs would be sold in the province nor could corruption or nepotism be tolerated in any way.

He said that the provincial government is taking practical and effective steps to restore public trust and transparent governance.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti visited senior parliamentarian and PML-N leader Raja Zafarul Haq in Islamabad on Monday. The Chief Minister inquired after Haq's health and extended his heartfelt wishes for a swift recovery. During the meeting, Chief Minister Bugti lauded Raja Zafarul Haq's extensive political career and his enduring role in promoting democratic values within the nation, recognizing him as a credible and respected figure in national politics.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 13 JAN 2026 Page No. 13

رواں سال کے اختتام تک ایک ہزار نوکریاں دینگے، علی حسن زہری

اسلم بھوتانی عوام کے ساتھ مخلص ہیں تو آئیں مل کر عوامی فلاح کے منصوبوں پر کام کریں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر ترجمان صدر آصف علی زرداری صوبائی وزیر [illegible] بلوچستان [illegible] نے حب میں [illegible] پروگرام میں شرکت کی، پروگرام میں [illegible] رمضان زند نے ساتھیوں سمیت پاکستان پیپلز پارٹی [illegible] کی۔ [illegible] خطاب کرتے ہوئے میر علی حسن زہری نے نئے شامل ہونے والوں کو خوش آمدید کہا اور کہا کہ عزت، بھائی چارہ اور عوامی خدمت ہی ان کی سیاست کی اصل طاقت ہے پیپلز پارٹی عوام کو صرف حق ہی نہیں دے گی بلکہ روزگار بھی فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ نوکریاں دی جارہی ہیں اس کا تفصیلی اعلان اس مہینے کے آخر میں ایک تقریب کے دوران کریں گے انہوں نے کہا کہ میں اسلم بھوتانی سے درخواست کرتا ہوں کہ عزت کے دائرے میں رہ کر سیاست کریں انہوں نے کہا کہ مجھ پر الزام لگایا جاتا ہے کہ میں سندھ سے لوگ لا رہا ہوں حالانکہ بلوچستان ایک پسماندہ علاقہ ہے یہاں سے لوگ سندھ جانے کو تیار ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم حب کے عوام کی فلاح وبہبود کے لئے جو کام کررہے ہیں وہ ختم نہیں کرنے دیا جائے اگلی بار جو آتے ہیں تو وہ بھی کام کرکے دکھائیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلم بھوتانی اگر واقعی عوام کے ساتھ مخلص ہیں تو آئیں مل کر عوامی فلاح کے منصوبوں پر کام کریں میں مکمل طور پر تیار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت صوبے میں پیپلز پارٹی کی حکومت ہے اور صدر مملکت آصف علی زرداری کی خصوصی شفقت سے تمام وزراء ضلع حب کے لوگوں کو نوکریاں دینے کو تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال کے اختتام تک ایک ہزار نوکریاں دے کر دکھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بڑے دعوے نہیں کرتے مگر عوام سے کیے گئے وعدے پورے کرکے دکھائیں گے اور پیپلز پارٹی کے پلیٹ فارم سے حب اور بلوچستان کی خدمت کا تسلسل جاری رہے گا۔

میرٹ اور شفافیت کو اولین ترجیح دی جارہی ہے، شعیب نوشیروانی

تاریخ میں پہلی مرتبہ 111 اسامیوں کو آن لائن بھرتیوں کے ذریعے پر کیا جارہا ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ صوبے کے عوام سے کیا گیا ایک اور اہم وعدہ پورا کر دیا گیا ہے اور موجودہ صوبائی حکومت شفاف، میرٹ پر مبنی اور عوامی اعتماد کی حامل حکمرانی کے لئے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت نے ایک اہم سنگ میل عبور کیا ہے اور [illegible] صوبے میں میرٹ اور شفافیت کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے۔ ایک بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان میں شفافیت کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے، جس کے تحت صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 111 سرکاری آسامیاں سو فیصد میرٹ اور اوپن میرٹ کی بنیاد پر آن لائن بھرتیوں کے ذریعے فراہم کی جارہی ہیں۔ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ یہ اقدام کرپشن کے خاتمے اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی پیش رفت ہے۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت صوبے کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کررہی ہے، میر سلیم کھوسہ

مرکزی شاہراہوں سے منسلک کرنے کیلئے جامع منصوبہ بندی پر کام جاری ہے، صوبائی وزیر

بہتر سڑکیں زراعت، تجارت، صنعت کے فروغ میں مددگار ثابت ہوں گی، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ تعلیم، صحت اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ان شعبوں میں جاری ترقیاتی منصوبے صوبے کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کررہے ہیں سڑکوں کی تعمیر، توسیع اور دیگر منصوبے نہ صرف عوام کو بہتر سہولیات فراہم کررہے ہیں۔ بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

بلکہ معاشی سرگرمیوں کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں یہ بات انہوں نے صحافیوں کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ بلوچستان ایک وسیع رقبے پر مشتمل صوبہ ہے جہاں پسماندگی کی بڑی وجہ ماضی میں بنیادی سہولیات کی کمی رہی، تاہم موجودہ حکومت نے اس خلا کو پُر کرنے کے لئے عملی اقدامات اٹھائے ہیں صوبے کے دور دراز علاقوں کو مرکزی شاہراہوں سے منسلک کرنے کے لئے جامع منصوبہ بندی کے تحت سڑکوں کی تعمیر وبحالی کا کام تیزی سے جاری ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات کے تحت متعدد اہم شاہراہوں کو دو رویہ کیا جا رہا ہے تاکہ ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ کو کم کیا جاسکے اور حادثات کی شرح میں کمی لائی جاسکے۔ بہتر سڑکیں زراعت، تجارت اور صنعت کے فروغ میں مددگار ثابت ہوں گی

پارٹی کارکنوں کیلئے ہمارے دروازے ہمہ وقت کھلے ہیں، راحیلہ حمید درانی

محکمہ ایجوکیشن میں جاری اصلاحات ومیرٹ پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں، صوبائی وزیر تعلیم

تعلیمی نظام میں مزید بہتری لانے کی بھرپور کوششیں جاری رکھیں گے، عہدیداروں کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی سے مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے سینئر عہدیداروں کے ایک وفد نے ان کے آفس میں ملاقات کی ملاقات کرنے والوں میں صوبائی ترجمان شاکر محمد حسنی، صدر کمران او چین اشرف ساگر بلوچ، سینئر نائب صدر کوئٹہ ارباب اقبال کاسی، یوتھ ونگ کے صوبائی رہنما نور درانی، اقلیتی صوبائی رہنما نعیم سکندر کھوکھر، یوتھ میڈیا کوآرڈینیٹر عامر بہرانی، عدنان عرفان اور دیگر بھی موجود تھے اس موقع پر مسلم لیگ (ن) کے اراکین نے اپنے اپنے علاقوں کے مسائل سے آگاہ کیا صوبائی وزیر تعلیم را..... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

حیلہ حمید خان درانی نے مسلم لیگ (ن) کے سینئر عہدیداروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کے آفس کے دروازے ہمیشہ عوام بالخصوص پارٹی کے تمام کارکنوں کیلئے کھلے ہیں ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں جاری اصلاحات اور میرٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا بلوچستان بھر میں تعلیمی اقدامات اور ان کے ثمرات سے آگاہی پارٹی کارکنوں کی ذمہ داری بنتی ہے ایک چیلنج سمجھ کر ایجوکیشن محکمے کی ذمہ داریاں سنبھالی اس مختصر عرصے میں بھی دن رات تعلیمی نظام میں مزید بہتری لانے کی بھرپور کوششیں جاری رکھیں گے وفد کے اراکین کے مسائل کے حل کیلئے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو احکامات جاری کردیئے جس پر تمام مسلم لیگ (ن) کے عہدیداروں نے ان کا خصوصی شکریہ ادا کیا

MASHRIQ QUETTA

سرکٹ ہاؤس کی تعمیر کا منصوبہ خوش آئند ہے، سنجے کمار پنجوانی

تعمیر ومرمت کیلئے جلد مناسب بجٹ کی فراہمی یقینی بنائیں گے، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری

نصیرآباد (خ ن) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور سنجے کمار پنجوانی نے کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی کے ہمراہ سرکٹ ہاؤس ڈیرہ مراد جمالی کا دورہ کیا۔ دورے کے موقع پر انہوں نے سرکٹ ہاؤس میں جاری تعمیر ومرمت کے کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر صوبائی پارلیمانی سیکرٹری سنجے کمار پنجوانی نے سرکٹ ہاؤس کی تعمیر و .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

مرمت کے عمل کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ نصیرآباد ڈویژن کے واحد سرکٹ ہاؤس کی خستہ حالی کا تدارک ناگزیر تھا اور اس اہم سرکاری عمارت کی بہتری سے سرکاری امور کی انجام دہی میں سہولت میسر آئے گی انہوں نے کہا کہ میں بھرپور کوشش کریں گے کہ سرکٹ ہاؤس کی تعمیر ومرمت کیلئے جلد از جلد مناسب بجٹ کی فراہمی کو یقینی بنا سکیں تاکہ تزئین وآرائش کا کام مزید بہتر انداز میں مکمل ہو اور یہ عمارت اعلیٰ معیار کے مطابق استعمال کے قابل بن سکے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل اسپورٹس ڈاکٹر یاسر خان بازئی، ڈپٹی کمشنر نصیرآباد کیپٹن (ر) ذوالفقار علی کرار، سیاسی وقبائلی رہنما، بابو یار محمد لہڑی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر ایاز حسین جمالی، پی پی ایچ آئی کے ڈی ایس ایم طارق شہباز سمیت دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے

وطن کیلئے فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، سردار عبدالرحمان کھیتران

شمالی وزیرستان، کرم میں کامیاب کارروائیوں پر فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) بلوچستان، سردار عبدالرحمان خان کھیتران نے خیبر پختونخوا کے اضلاع شمالی وزیرستان اور کرم میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے انٹیلیجنس بنیادوں پر کی گئی کامیاب کارروائیوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

ملک دشمن عناصر کے خلاف بروقت اور موثر اقدامات نے قومی سلامتی کو درپیش خطرات کو بڑی حد تک کم کیا ہے، اور یہ کارروائیاں سکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت، قربانی اور عزم کی عکاس ہیں۔ سردار عبدالرحمان کھیتران نے مزید کہا کہ قوم اپنی بہادر فورسز کے شانہ بشانہ ہے، اور وطن کے دفاع کے لیے دی جانے والی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 JAN 2026 Page No. 14

سینیٹر بلال احمد مندوخیل کی وفاقی وزیر پیٹرولیم و گیس علی پرویز ملک سے ملاقات

ملاقات میں بلوچستان کے مختلف علاقوں کو درپیش بنیادی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (آئی این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے وفاقی وزیر برائے پیٹرولیم و گیس علی پرویز ملک سے ایک اہم ملاقات کی۔ اس ملاقات میں سوئی سدرن گیس کمپنی، سوئی ناردرن گیس کمپنی اور جی ڈی سی ایل کے نمائندگان بھی موجود تھے۔ اس ملاقات میں بالخصوص صوبہ بلوچستان کے مختلف علاقوں کو درپیش بنیادی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے بلوچستا .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

ن کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں توانائی کی شدید قلت کی طرف وزیر پیٹرولیم کی توجہ مبذول کروائی۔ اور خاص طور پر LPG پلانٹس کی تنصیب کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ ان علاقوں میں گیس کی عدم دستیابی کے باعث عوام ایندھن کے طور پر لکڑی استعمال کرنے پر مجبور ہیں، جس کے نتیجے میں جنگلات کی بے دریغ کٹائی ہو رہی ہے اور ماحولیاتی توازن شدید متاثر ہو رہا ہے انہوں نے زور دیا کہ اگر ان علاقوں میں LPG پلانٹس قائم کیے جائیں تو نہ صرف جنگلات کو بچایا جا سکتا ہے بلکہ عوام کو سستا، محفوظ اور ماحول دوست ایندھن بھی میسر آئے گا۔ اس ضمن میں ژوب چمن، لورالائی، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ خانوزئی بلوچ بیلٹ خاران مکران پنجگور اور دیگر ملحقہ علاقوں کا خصوصی طور پر ذکر کیا گیا، جہاں اس منصوبے کی اشد ضرورت ہے۔ سینیٹر شیخ بلال مندوخیل نے مزید کہا کہ ان علاقوں میں سرد موسم کے دوران ایندھن کی قلت ایک سنگین مسئلہ بن جاتی ہے اور اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ LPG منصوبے نہ صرف عوامی فلاح کے لیے ضروری ہیں

عوامی مسائل کا حل ترجیح بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا دیا، پرنس آغا عمر

عوامی مسائل کا حل ترجیح بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا دیا، پرنس آغا عمر

ہماری سیاست کا محور غریب عوام کی خدمت ہے' بلوچستان عوامی پارٹی میں شمولیتیں عوام کے اعتماد کا اظہار ہے

محدود وسائل کے باوجود صوبے کی پسماندگی دور کرنے کے لیے تمام تر توانائیاں صرف کر رہے ہیں، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (یو این اے) پارلیمانی سیکرٹری برائے بہبود آبادی پرنس آغا عمر جان احمد زئی نے کہا ہے کہ حکومت محدود وسائل کے باوجود عوام کو ریلیف فراہم کرنے اور صوبے کی پسماندگی دور کرنے کے لیے تمام تر توانائیاں صرف کر رہی ہے۔ حلقہ انتخاب سمیت بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا دیا گیا ہے جس کے ثمرات جلد عوام تک پہنچیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلات ہاس کوئٹہ میں نگری عطا اللہ بنگلزئی کی قیادت میں ملنے والے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بلوچستان عوامی پارٹی (BAP) کے صوبائی نائب صدر سردار نگی بھائی خان سالانی بھی موجود تھے۔ نگری عطا اللہ بنگلزئی اور وفد کے ارکان نے پرنس آغا عمر جان احمد زئی کو پارلیمانی سیکرٹری کا منصب سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی اور ان کی سیاسی و سماجی خدمات کو سراہا۔ وفد نے حلقہ انتخاب میں جاری ترقیاتی کاموں کی رفتار اور شفافیت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پرنس آغا عمر کا شکریہ ادا کیا۔ پرنس آغا عمر نے وفد سے گفتگو میں دہرایا کہ ان کی سیاست کا محور غریب عوام کی خدمت ہے اور وہ حلقے کی تعمیر و ترقی کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ بلوچستان عوامی پارٹی میں بڑی شمولیت: دریں اثنا، قلات ہاس میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے کثیر افراد نے اپنے سیکڑوں ساتھیوں سمیت دیگر جماعتوں سے مستعفی ہو کر بلوچستان عوامی پارٹی (BAP) میں شمولیت کا اعلان کیا۔ پارلیمانی سیکرٹری پرنس آغا عمر جان احمد زئی نے نئے شامل ہونے والے ارکان کو پارٹی مفلر پہنائے اور انہیں خوش آمدید کہا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی میں نئی شمولیتیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ عوام بلوچستان عوامی پارٹی کی قیادت اور پالیسیوں پر مکمل اعتماد رکھتے ہیں۔

عوام کو بہترین طبی سہولتوں کی فراہمی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، محمد بخت کاکڑ

حکومت صوبے بھر میں عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے' وزیر صحت بلوچستان

تعلیم اور صحت ایک دوسرے سے جڑے ہوئے شعبے ہیں صحت مند معاشرہ ہی تعلیمی و معاشی ترقی کی ضمانت ہوتا ہے' وفود سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صحت کا شعبہ کسی بھی معاشرے کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور حکومت بلوچستان صوبے بھر میں عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے ہسپتالوں، بنیادی مراکز صحت اور دیہی طبی مراکز کی بہتری کے لیے جامع منصوبہ بندی کے تحت کام جاری ہے' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں صحت کی سہولیات کی کمی ایک دیرینہ مسئلہ رہا ہے، تاہم موجودہ حکومت نے اس چیلنج کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے صحت کے شعبے کے لیے خاطر خواہ فنڈز مختص کیے ہیں۔ صوبے کے بڑے ہسپتالوں کے ساتھ ساتھ تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر طبی مراکز کو فعال بنایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو علاج کے لیے طویل فاصلوں کا سفر نہ کرنا پڑے' انہوں نے کہا کہ جدید طبی آلات کی فراہمی، ادویات کی دستیابی اور طبی عملے کی حاضری کو یقینی بنانے کے لیے سخت مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرایا جا رہا ہے۔ وزیر صحت نے واضح کیا کہ عوام کی صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور غفلت کے مرتکب عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 JAN 2026 Page No. 15

تعلیمی شعبے کی بہتری ترجیحات میں سرفہرست ہے، سردار زادہ فیصل جمالی

موجودہ حکومت تعلیمی اداروں کی بہتری، اسکولوں کی اپ گریڈیشن، اساتذہ کی جدید خطوط پر تربیت اور طلبہ کو بنیادی و جدید سہولیات کی فراہمی کے لیے مربوط حکمت عملی کے تحت کام کر رہی ہے، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک و پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت صوبے بھر میں معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے سنجیدہ، مؤثر اور عملی اقدامات کر رہی ہے۔ تعلیم کے شعبے میں بہتری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے تاکہ نئی نسل کو روشن اور محفوظ مستقبل فراہم کیا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اوستہ محمد میں میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ موجودہ حکومت تعلیمی اداروں کی بہتری، اسکولوں کی اپ گریڈیشن، اساتذہ کی جدید خطوط پر تربیت اور طلبہ کو بنیادی و جدید سہولیات کی فراہمی کے لیے مربوط حکمت عملی کے تحت کام کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دیہی اور پسماندہ علاقوں میں تعلیم کے معیار کو بلند کرنا حکومت کی خصوصی توجہ کا مرکز ہے، تاکہ ہر بچے کو بلا امتیاز تعلیم کے یکساں مواقع میسر آ سکیں۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت تعلیمی نظام کو مضبوط بنیادوں پر استوار کر کے نوجوان نسل کو علم، ہنر اور کردار سازی کے زیور سے آراستہ کرے گی، تاکہ وہ ملک و قوم کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. # 2 Dated: 13 JAN 2026 Page No. 16

بلوچستان، اسلام آباد ہائیکورٹ کے ایڈیشنل ججز کو مستقل کرنیکی سفارشات منظور

اسلام آباد کے جسٹس اعظم، جسٹس آصف، جسٹس انعام، بلوچستان کے جسٹس نجم الدین شامل، جسٹس ایوب کی سفارش نہیں کی گئی

اسلام آباد (جنگ رپورٹر) جوڈیشل کمیشن آف پاکستان نے کثرت رائے سے اسلام آباد ہائی کورٹ کے تین ایڈیشنل ججوں جسٹس محمد اعظم خان جسٹس محمد آصف، جسٹس راجہ انعام امین منہاس اور بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس نجم الدین مینگل کو مستقل کرنے کی سفارش کی ہے جبکہ بلوچستان ہائی کورٹ ہی کے ایک اور ایڈیشنل جج، جسٹس ایوب خان کی مستقلی کی سفارش نہیں کی گئی، اعلامیہ کے مطابق چیف جسٹس آف پاکستان، یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں منعقدہ اجلاس میں مذکورہ ججوں کی مستقلی پر غور کے علاوہ ہائیکورٹس کے آئینی بنچوں کیلئے ججوں کی نامزدگی کے معیار اور جوڈیشل کمیشن کے رولز 2024 میں ترامیم پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ کمیشن کے فاضل ارکان نے ایک کمیٹی کو ان رولز اور انٹرویو کے طریقہ کار کا تفصیلی جائزہ لینے کی ہدایت کی ہے تاکہ عدالتی تقرریوں میں مزید شفافیت لائی جاسکے۔

بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاریاں شروع

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاریاں شروع کر دیں، محکمہ خزانہ نے صوبائی محکموں کی جانب سے بجٹ تجاویز لینے کا سلسلہ شروع کردیا بلوچستان کا آئندہ مالی سال کے بجٹ کا حجم 1100 ارب روپے تک متوقع ہے۔ محکمہ خزانہ کے حکام نے بتایا کہ محکمہ خزانہ نے آئندہ مالی سال بجٹ کیلئے تیاریاں شروع کردی ہیں، پہلے مرحلے میں تمام محکموں سے بجٹ تجاویز لی جا رہی ہیں جس کیلئے میٹنگز کا سلسلہ یکم جنوری سے شروع کردیا گیا ہے ان تجاویز کی روشنی بجٹ تیار کیا جائے گا جس میں ان محکموں کی ترقیاتی اسکیموں، ملازمتوں کے مواقع اور محکمانہ بجٹ شامل کیا جائے گا۔

محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے ہیلتھ کارڈ کے 5 ارب جاری نہ کرنے پر کراچی کے ہسپتالوں میں علاج بند

بلوچستان کے پرائیویٹ ہسپتالوں نے بھی علاج بند کرنے کیلئے 15 دن کی مہلت دیدی، غریب اور نادار مریضوں کو سخت مشکلات کا سامنا

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ صحت بلوچستان کے ہیلتھ کارڈ کی مد میں محکمہ خزانہ کی طرف سے 5 ارب روپے سے زائد کی رقم جاری نہ ہونے پر کراچی کے نجی ہسپتالوں نے ہیلتھ کارڈ پر مریضوں کا علاج بند کردیا جبکہ بلوچستان کے پرائیویٹ ہسپتالوں نے علاج بند کرنے کیلئے 15 دن کی مہلت دیدی۔ محکمہ صحت کے ذرائع نے بتایا کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام غریب اور نادار مریضوں کے علاج کی مد میں اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کا 6 ارب روپے کا مقروض ہے جس میں سے محکمہ خزانہ بلوچستان نے صرف 1 ارب روپے جاری کیے ہیں جبکہ 6 ماہ کا عرصہ گزرنے کے باوجود تاحال بقیہ 5 ارب روپے کی رقم ادا نہیں کی گئی جس کی وجہ سے نجی ہسپتالوں کو مریضوں کے علاج معالجے کی مد میں رقم کی ادائیگی بند ہونے کے بعد کراچی کے نجی ہسپتالوں میں بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے تحت مریضوں کا علاج بند کردیا ہے جبکہ بلوچستان کے پرائیویٹ ہسپتالوں نے رقم ادا نہ کرنے کی صورت میں 15 دن کے بعد علاج بند کرنے کی ڈیڈلائن دیدی ہے۔ بلوچستان کے غریب اور نادار مریضوں کا ہیلتھ کارڈ کے تحت علاج معالجہ بند ہونے سے مریضوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کے ذرائع سے بتایا کہ حکومت بلوچستان کو بار بار بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کیلئے رقم کی ادائیگی کیلئے لیٹر لکھے گئے لیکن تاحال محکمہ خزانہ بلوچستان کی جانب سے ادائیگی کو یقینی نہیں بنایا گیا۔

کوہلو: ڈسٹرکٹ کونسل کا اجلاس، 8 کروڑ روپے کا بجٹ متفقہ طور پر منظور

محدود وسائل کے باوجود عوامی خدمت اولین ترجیح ہے، چیئرمین میر نثار احمد مری

کوہلو (نامہ نگار) ڈسٹرکٹ کونسل کوہلو کا بجٹ اجلاس ڈسٹرکٹ چیئرمین میر نثار احمد مری کی زیر صدارت ہوا جس میں مالی سال کے لیے آٹھ کروڑ روپے کے بجٹ کی متفقہ طور پر منظوری دی گئی اجلاس میں یونین کونسل چیئرمینوں، ڈسٹرکٹ کونسل کے ممبران اور متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران یونین کونسل 11 کے چیئرمین حبیب الرحمن کی قرارداد ان کی یونین کونسل کا نام بہار وڈھ رکھنے کی باقاعدہ منظوری دے دی گئی ایک اور قرارداد کے ذریعے بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (BSDI) پروگرام میں بلدیاتی نمائندوں کو نظرانداز کیے جانے پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا اور کہا گیا کہ ڈسٹرکٹ چیئرمین میر نثار احمد مری نے اس ضمن میں ترقیاتی اسکیمیں تجویز کیں تاہم صرف لاسی زئی کیٹنگ اسکیم کو شامل کیا گیا جو کوہلو جیسے پسماندہ ضلع کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ مستقبل میں تمام ترقیاتی منصوبوں کی تشکیل میں مقامی نمائندوں کو اعتماد میں لیا جائے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ چیئرمین میر نثار احمد مری نے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود عوامی خدمت ہماری اولین ترجیح ہے۔ بلدیاتی نمائندے عوام کے حقیقی ترجمان ہیں اور کوہلو کی ترقی و خوشحالی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے ڈسٹرکٹ وائس چیئرمین وڈیرہ غازی خان لوہارانی مری نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمیں فخر ہے کہ ہم بلاتفریق رنگ و نسل اور سیاسی وابستگی عوام کی خدمت کررہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی ہرگز برداشت نہیں کی جائے، ڈی سی کوئٹہ

اسسٹنٹ کمشنرز روزانہ کی بنیاد پر چیکنگ کو یقینی بنائیں، تاکہ عوام کو مقررہ قیمت اور وزن پر روٹی کی فراہمی ممکن ہو

نان فنکشنل اسکولوں میں درپیش مسائل کی نشاندہی اور فوری حل کو یقینی بنایا جائے، مہراللہ بادینی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت شہر میں روٹی کی قیمتوں میں من مانی اضافہ اور وزن میں کمی کے خلاف کارروائی کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس میں تمام اسسٹنٹ کمشنرز، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر) ریونیو (اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر) جنرل (نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران روٹی کی مقررہ قیمتوں اور طے شدہ وزن پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ سرکاری نرخنامے اور مقررہ وزن پر کسی بھی قسم کی خلاف ورزی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ شہر میں روٹی کے وزن یا قیمت میں کمی بیشی کرنے والے نان بائیوں کے خلاف بلاامتیاز سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، جس میں جرمانے، دکانوں سیل اور مقدمات کا اندراج بھی شامل ہیں اس حوالے سے تمام اسسٹنٹ کمشنرز کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں روزانہ کی بنیاد پر سخت چیکنگ کو یقینی بنائیں اور عوام کو مقررہ قیمت اور وزن کے مطابق روٹی کی فراہمی ہر صورت ممکن بنائیں۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر نے سختی سے ہدایت کی کہ عوام کے معاشی استحصال کو کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا اور خلاف ورزی کے مرتکب عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا کہ عوامی مفاد کے تحفظ کے لیے نگرانی کا عمل مزید مؤثر بنایا جائے گا اور روٹی کی قیمتوں و وزن میں کمی کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔ دریں اثناء ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ضلع کوئٹہ میں نان فنکشنل اسکولوں کو دوبارہ فعال بنانے کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر) جنرل (کوئٹہ محمد انور کاکڑ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر) ریونیو (کوئٹہ حافظ محمد طارق ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اور ڈسٹرکٹ خزانہ آفیسر نے شرکت کی۔

بلوچستان سے متعلق فیصلے کسی فرد واحد کے نہیں، ایڈیشنل چیف سیکرٹری

[illegible]

اختلاف رائے جمہوری حق، لیکن دھمکیوں سے گریز کیا جائے، ویب سائٹ پر وضاحتی بیان

کوئٹہ (یو این اے) ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان محمد حمزہ شفقات نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری وضاحتی بیان میں کہا ہے کہ وہ ایک سرکاری افسر ہیں اور جہاں ریاست انہیں ذمہ داری سونپتی ہے وہیں خدمات انجام دیتے ہیں، جبکہ وہی .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

کام کرتے ہیں جو قانون ان سے تقاضا کرتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان سے متعلق فیصلے کسی فرد واحد کے نہیں بلکہ حکومتیں اور آئینی و قانونی نظام کے تحت کیے جاتے ہیں محمد حمزہ شفقات نے کہا کہ دہشتگردی کا تعین کسی کے تعلق صوبہ یا نام کے ساتھ کسی ذات کے لکھے جانے سے نہیں بلکہ اس کے عملی کردار اور اعمال سے ہوتا ہے انہوں نے اختلاف رائے کو جمہوری حق قرار دیتے ہوئے کہا کہ اختلاف ضرور رکھیے، تاہم دھمکیوں اور اشتعال انگیزی سے گریز کیا جانا چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 8.2　　Dated: 13 JAN 2026　　Page No. 17

اینٹی کرپشن متحرک نصیر آباد سے 40 کروڑ کے غبن میں ملوث 2 افسران گرفتار

اسکیم میں کوئی زمینی کام سرانجام دیئے بغیر ٹھیکیدار کو کروڑوں روپے کی ادائیگی کی گئی جس سے سرکاری خزانے کو بھاری نقصان پہنچا

ڈی ایم جمالی میں پروٹیکشن بند و 4 تالابوں کا کوئی وجود ہی نہیں افسران نے صرف کاغذی کارروائی کے ذریعے کروڑوں روپے ہڑپ کئے

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر محمد سعید کھوسہ، سابق سب انجینئر علی مردان گرفتار، ملزمان کو عدالت میں پیش کیا جائیگا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان کے عملے نے ضلع نصیر آباد میں ترقیاتی فنڈز میں 40 کروڑ روپے کے غبن میں ملوث 2 افسران کو گرفتار کر لیا ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان کی ہدایت پر، ڈپٹی ڈائریکٹر (انویسٹی گیشن) اینٹی کرپشن نصیر آباد کی نگرانی میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر (انویسٹی گیشن) کے عملے نے کارروائی کرتے ہوئے ضلع نصیر آباد کے گاؤں شبیر بگٹی ڈیرہ مراد جمالی میں پروٹیکشن بند اور 4 تالاب کی نام نہاد ترقیاتی اسکیم میں بڑے پیمانے پر غبن کے انکشاف پر کارروائی کرتے ہوئے محکمہ آن فارم واٹر .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

مینجمنٹ کے دو اہم افسران کو گرفتار کر لیا اس اسکیم میں کوئی زمینی کام سرانجام دیئے بغیر ہی ٹھیکیدار کو کروڑوں روپے کی ادائیگی کی گئی، جس سے سرکاری خزانے کو تقریباً 40 کروڑ روپے کا بھاری نقصان پہنچا ابتدائی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اسکیم کا کوئی وجود ہی نہیں تھا اور کاغذی کارروائی کے ذریعے بڑی رقم ہڑپ کر لی گئی سابق ڈپٹی ڈائریکٹر محمد سعید کھوسہ اور سابق سب انجینئر علی مردان کو گرفتار کر لیا گیا ہے گرفتار ملزمان کو قانونی کارروائی کے بعد عدالت میں پیش کیا جائیگا باقی ملوث افراد کی شناخت کے بعد ان کے خلاف بھی فوری قانونی کارروائی کی جائے گی اسکیم کا مقصد دیہی علاقے میں پانی کے تحفظ اور ذخیرہ کیلئے بنیادی ڈھانچہ تعمیر کرنا تھا لیکن اس کے بجائے چند افراد کی ذاتی تجوریاں بھری گئیں

صارفین کی رسائی و غیر معمولی ٹریفک کے باعث سسٹم پر دباؤ بڑھ گیا' محکمہ خزانہ

[illegible]

کوئٹہ (خ ن) محکمہ خزانہ بلوچستان کے ترجمان نے آن لائن سسٹم سے متعلق سامنے آنے والی شکایات پر وضاحت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ خزانہ کو بعض امیدواروں کی جانب سے یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن درخواستوں کا سسٹم بعض اوقات مکمل طور پر اوپن نہیں ہو رہا۔ ترجمان نے وضاحت کی کہ محکمہ خزانہ میں چوبیس گھنٹے محکمہ جاتی امور .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

کی انجام دہی، بیک وقت بڑی تعداد میں صارفین کی رسائی اور غیر معمولی ٹریفک کے باعث سسٹم پر دباؤ بڑھ گیا ہے، جس کے نتیجے میں بعض تکنیکی مسائل سامنے آئے ہیں اسسٹنٹ اکاؤنٹ آفیسر کے لئے مجوزہ فارم درست کام کر رہا ہے تاہم اسسٹنٹ کمپیوٹر آپریٹر اور جونیئر کلرک کی آسامی کا فارم ایک گھنٹے کیلئے ڈاؤن ہوتا ہے جس کی درستگی چند ہی گھنٹے میں کر دی جائے گی محکمہ خزانہ کا متعلقہ تکنیکی عملہ ان مسائل کے فوری اور موثر حل کے لئے مسلسل کام کر رہا ہے اور سسٹم کی کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جا رہا ہے ترجمان نے کہا کہ امیدواروں کی سہولت اور تکنیکی مسائل کے پیش نظر محکمہ خزانہ میں اسسٹنٹ کمپیوٹر آپریٹر اور جونیئر کلرک کی آسامیوں پر درخواستیں جمع کرانے کی تاریخ میں توسیع کر دی گئی ہے تاکہ کوئی بھی اہل امیدوار درخواست جمع کرانے سے محروم نہ رہے

ونگ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل قمر عباس کا پریس کلب چمن کا دورہ

شہر کی مجموعی صورتحال، پاک افغان سرحدی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال

چمن (نامہ نگار) ایف سی چمن اسکاؤٹس بریگیڈ کے ونگ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل قمر عباس نے آج چمن پریس کلب کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے چمن پریس کلب کے سینئر صحافیوں سے ملاقات کی۔ ملاقات میں سابق صدر پریس کلب حاجی اصغر اچکزئی، مجیب الدین اچکزئی، عبدالمتین خان، علی خان اچکزئی، جعفر خان اور حضرت علی خان سمیت دیگر صحافیوں نے شرکت کی۔ ملاقات کے دوران چمن شہر کی مجموعی صورتحال، پاک افغان سرحدی امور، صحافیوں کو درپیش مسائل اور ان کے تحفظ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر سماجی رہنما داود خان بابا بھی موجود تھے۔

محکمہ پولیس کے 9 اہلکاروں کے خلاف اعلیٰ سطحی تحقیقات شروع

عوامی شکایات ملی تھیں کہ اہلکار شہریوں سے بدسلوکی و اسمگلنگ میں ملوث ہیں

انکوائری مکمل ہونے کے بعد ان کے خلاف مزید سخت کارروائی کی جاسکتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) محکمہ پولیس کے 9 اہلکاروں کو مختلف اضلاع میں تبادلے کر کے ان کے خلاف اعلیٰ سطحی محکمانہ قانونی کارروائی کرتے ہوئے تحقیقات شروع .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

کردی گئی ہے۔ انتہائی باوثوق ذرائع کے مطابق عوامی شکایات ملی تھیں کہ چند پولیس اہلکار بلوچستان کے مختلف علاقوں میں عام شہریوں سے بدتمیزی و بدسلوکی علاوہ اسمگلنگ میں ملوث ہونے پر ان کے خلاف ملنے والے شواہد کی روشنی میں بلوچستان کے مختلف اضلاع جن میں جمیل کھوسی کے سب انسپکٹر شہباز تربت، سب انسپکٹر میر حسن پنجگور اور ہیڈ کانسٹیبل علی محمد گوادر جبکہ ایس پی ڈوب دفتر کے اسسٹنٹ اسداللہ کو کوئٹہ ہائی وے گوادر اسی طرح سب انسپکٹر ایوب، سب انسپکٹر روزی خان، ہیڈ کانسٹیبل عبدالرزاق، ہیڈ کانسٹیبل نور الحق اور کانسٹیبل عبدالغفار کو گوادر تبادلہ کر کے ان کے خلاف شواہد کی روشنی میں اعلیٰ سطحی محکمانہ تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 JAN 2026 Page No. 18

وفاق بلوچستان کو روزگار، تعلیم و علاج فراہم کر کے جینے کا حق دے

مولانا ہدایت الرحمن

جعلی حکمران رحم کریں، ہم جینے کا حق مانگ رہے ہیں بصورت دیگر سقوط ڈھاکہ سے بھی حالات زیادہ خراب ہوں گے، ایم پی اے

ہم غلام نہیں پاکستان کے آزاد شہری ہیں، بندوق و طاقت کا استعمال کر کے ہمیں زیر نہ کیا جائے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

سازشوں کے تحت ہم پر لیبر سے مسلط ہیں جس کے باعث ہر طرف احتجاج، مایوسی، احساس محرومی کا دور دورہ ہے، کراچی میں پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ اسلام آباد کے جعلی حکمران بلوچستان کے عوام پر رحم کریں میڈیا مالکان بلوچستان کو اہمیت دیں بلوچستان کو روزگار تعلیم و علاج دیکر جینے کا حق دیں اسلام آباد سے ہم جینے کا حق مانگ رہے ہیں بصورت دیگر سقوط ڈھاکہ سے زیادہ حالات خراب ہوں گے دلیل کی زبان استعمال کی جائے ہم جمہوری مزاحمت اور ظلم و جبر کے خلاف احتجاج کریں گے ہم پاکستان کے غلام نہیں آزاد شہری ہیں بندوق کے زور پر ہمیں غلام نہ بنایا جائے اسلام آباد کے......... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

حکمران بلوچستان کو صوبے کی طرح نہیں مفتوحہ ومقبوضہ علاقہ اور کالونی کی طرح چلا کر کے یہاں کے لوگوں کو تیسرے درجے کا شہری اور غلام سمجھا رہے ہیں معدنیات کو مال غنیمت سمجھ کر لوٹا جارہا ہے۔ مذاکرات بات چیت نہیں گالی اور گولی کی زبان استعمال کی جارہی ہے آپریشن و طاقت کا استعمال مسائل کا حل نہیں۔ ہمیں تھانے چیک پوسٹیں گالی بے عزتی نہیں عزت واحترام کیساتھ تعلیمی ادارے ہسپتال روزگار اور حقوق چاہیے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے کراچی پریس کلب میں بلوچستان کا مقدمہ پیش کرنے کے موقع پر پرہجوم پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا اس موقع پر جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ نائب امراء زاہد اختر بلوچ بشیر احمد ماندائی حافظ نورعلی پروفیسر محمد ایوب منصور مولانا محمد اسلم گزگی صابر صالح پانیزئی نورالدین فلوئی عبدالولی خان شاکر امیر جماعت اسلامی کوئٹہ عبدالنعیم رند ودیگر ذمہ داران موجود تھے۔

گرینڈ الائنس کے ملازمین کے گھروں پر چھاپے و گرفتاریاں سمجھ سے بالاتر، این اے پی

یہ عمل جمہوری اقدار کی خلاف ورزی، حکومت ملازمین کے خلاف طاقت کا استعمال اور کریک ڈاؤن کی پالیسی ترک کرے

اساتذہ معاشرے کی فکری و اخلاقی تعمیر میں کلیدی کردار ادا کرتے انہیں ہراساں کرنا تعلیم دشمنی پر مبنی اقدامات ہیں: بیان

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں گرینڈ الائنس کے رہنماء ضیاء کاکڑ کی ساتھیوں سمیت گرفتاری ان کے گھروں پر چھاپے اور انہیں حبس بے جا میں رکھنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اساتذہ کرام اور دیگر سرکاری ملازمین کے گھروں پر پولیس چھاپے اور انہیں گرفتار کرنا سمجھ سے بالاتر ہے اور یہ عمل جمہوری اقدار اور آئینی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے حکومت وقت ملازمین کے خلاف طاقت کے استعمال اور کریک ڈاؤن کی پالیسی ترک کرے اور ان کے جائز و قانونی مطالبات کو تسلیم کرتے ہوئے ہوش کے......... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

ناخن لے بیان میں کہا گیا کہ اساتذہ معاشرے کی فکری و اخلاقی تعمیر میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں ایسے میں اساتذہ کرام کو ہراساں کرنا اور ان کی تضحیک کرنا نہ صرف تعلیم دشمنی پر مبنی عمل ہے بلکہ قوم کے مستقبل کے ساتھ کھیلنے کے مترادف ہے بیان میں واضح کیا گیا کہ ضیاء کاکڑ ایک قابل قدر محنتی اور باوقار استاد ہیں جنہوں نے ہمیشہ تعلیم کے فروغ اور اساتذہ کے حقوق کے لیے جدوجہد کی ہے انہیں اور ان کے ساتھیوں کو گرفتار کرنا ایک علم دشمن سوچ کی عکاسی کرتا ہے

تاجروں کو تنگ کرنا، بلاجواز بارڈرز کی بندش نے نان شبینہ کا محتاج بنا دیا، اے پی سی

لوگوں کے چولہے ٹھنڈے پڑ گئے تمام بارڈرز کھول کر قانونی تجارت کی اجازت دی جائے، مولانا عبدالرحمان رفیق، حاجی عین اللہ شمس

حکومت کی ظالمانہ پالیسیاں بلوچستان کو آگ میں جھونک رہی ہیں، ثناء اللہ کاکڑ، حمزہ کاکڑ، زین اللہ، خیر محمد شاہین، ناظم لطیف، امیر محمد ذکریا

تاجروں سمیت ملازمین کے مطالبات کی حمایت کرتے ہیں طے شدہ معاہدوں پر عمل کیا جائے، نصیب اللہ شاہوانی، ایوب آغا، حنیف کاکڑ، حیدر خان اچکزئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) آل پارٹیز کانفرنس بلوچستان کے رہنماؤں .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

مولانا عبدالرحمان رفیق، حاجی عین اللہ شمس، مولانا خورشید احمد، ثناء اللہ کاکڑ، حمزہ کاکڑ، زین اللہ، خیر محمد شاہین، ناظم لطیف، امیر محمد ذکریا ذاکر، خلیل اللہ، میر نصیب اللہ شاہوانی، سید ایوب آغا، محمد حنیف کاکڑ، حیدر خان اچکزئی، امین اللہ کاکڑ، ایڈووکیٹ خورشید کاکڑ، محمد ندیم کاکڑ، نما محمد خان سنگر، اعجاز محبوب، عبدالرحیم کاکڑ، میر یاسین مینگل، حاجی ظفر کاکڑ، شفا مینگل، عبدالقدوس کاکڑ، محمد زبیر جہانگیر خان، سید عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد سمیت دیگر نے کوئٹہ میں رات کی تاریکی میں کسٹم حکام اور ایف سی اہلکاروں کی جانب سے دکانوں اور گوداموں پر چھاپوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ غیر قانونی کارروائیاں بند کر کے تاجروں اور عوام کے معاشی قتل عام کا سلسلہ روکا جائے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 13 JAN 2026 Page No. 19

تاجروں کو تنگ کرنے کیلئے صوبے سے باہر کے کسٹم افسران کو لایا گیا ہے، پشتونخوا میپ

زرنج رکشہ ومزدہ بسوں پر پابندی' شاہراہوں پر عوام کو تنگ کرنے پر پشتونخوامیپ خاموش نہیں بیٹھے گی' کبیر افغان

کاروباری مراکز پر چھاپے دراصل لوٹ مار، تاجروں کو ہراساں کرنے کیلئے مارے جارہے ہیں' تاجروں کے وفد سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری حاجی صورت خان کاکڑ، عبیداللہ اچکزئی اور دیگر نے کوئٹہ نیواڈہ سرکی روڈ کے تاجروں کے وفد سے ملاقات کی۔ ملاقات میں تاجروں نے گزشتہ رات نیواڈہ سرکی روڈ پر کسٹم اور فورسز کے ناروا چھاپوں کے حوالے سے بات کی اس موقع پر پشتونخوامیپ کے صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان نے کہا کہ صوبے سے باہر کے کسٹم آفیسران اور سپاہیوں کو خصوصی طور پر کوئٹہ لایا گیا ہے تاکہ پشتونوں کے دکانوں، کاروباری مراکز پر چھاپے مارے......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

جاسکیں۔ پشتونخوامیپ کسٹم اور فورسز کے ان ناروا چھاپوں کی سخت الفاظ میں مذمت کرتی ہے اور عوام کی تائید وحمایت سے پشتونخوامیپ تاجروں اور کاروباری طبقے کے مفادات کا بھرپور دفاع کریگی اور کوئٹہ شہر میں پولیس اور ٹریفک پولیس کی جانب سے زرنج گاڑیوں، مزدا بسوں پر پابندی لگانے، چوکوں، شاہراہوں پر عوام کو تنگ کرنے کے خلاف پشتونخوامیپ خاموش نہیں رہے گی انہوں نے کہا کہ کسٹم نے ہزارگنجی، بائی پاس، سریاب روڈ، نیواڈہ، سرکی روڈ پر مسلسل چھاپے مارے ہیں

گرینڈ الائنس کے ملازمین پر تشدد و گرفتاریاں غیر قانونی ہیں، جمعیت نظریاتی

حکمرانوں نے ملازمین کو ان کے آئینی حقوق سے محروم رکھا ہے طاقت کے استعمال سے مطالبات کو دبایا نہیں جاسکتا' مولانا عبدالقادر لونی

گرینڈ الائنس کے گرفتار رہنماؤں کو فوری رہا اور ملازمین کے مطالبات تسلیم کئے جائیں' مولانا حافظ عبدالاحد کہدانی' مولانا عبدالروف

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کہدانی نائب امیر مولانا عبدالرؤف نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی صوبائی سرپرست مولانا خدائے نظر ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبیداللہ حقانی جوائنٹ سیکرٹری میر مبارک محمد حسنی عبداللطیف مجاہد سرپرست مولانا نعمت اللہ سیکرٹری مولانا محمد انور سالار شیر خان کاکڑ صوبائی سیکرٹری اطلاعات مولوی رحمت اللہ حقانی نے بلوچستان گرینڈ الائنس کے قائدین کی گرفتاریوں، گھروں پر چھاپے اور کریک ڈاؤن کی......... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

شدید مذمت الفاظ سے مذمت کرتے ہوئے بلوچستان گرینڈ الائنس کے جائز مطالبات کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے ملازمین کو ان کے آئینی حق سے محروم رکھا جا رہا ہے بلوچستان گرینڈ الائنس کے پرامن اور جائز احتجاج کو روکنے کیلئے تشدد، گرفتاریاں یا کسی بھی غیر قانونی حربے کا استعمال ناقابل قبول ہے

اوتھل' گرینڈ الائنس کا احتجاج' صحافیوں کو کوریج سے روک دیا گیا' 40 ملازمین گرفتار

پولیس کی جانب سے صحافیوں کو گرفتار کرنے کی دھمکی پر عوامی حلقے سیخ پا ہوگئے

گرفتاریوں سے ڈر کر اپنے جائز مطالبات سے دستبردار نہیں ہوں گے' ملازمین

اوتھل / خضدار (نامہ نگار + بیورو رپورٹ) اوتھل پولیس نے احتجاج کرنے والے گرینڈ الائنس کے 40 سے زائد عہدیداران اور شرکاء کو گرفتار کر کے تھانہ اوتھل منتقل کر دیا، جن میں اساتذہ سمیت مختلف سرکاری ملازمین شامل ہیں جب کہ لسبیلہ پولیس کی جانب سے صحافیوں کو کوریج سے روکنے اور گرفتار کرنے کی دھمکی، اس کارروائی پر عوامی و سماجی حلقوں کی جانب سے سرکاری ملازمین کی گرفتاری اور صحافیوں کو کوریج سے روکنے کی شدید الفاظ میں......... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

مذمت کی گئی ہے، اور اسے آزادی صحافت پر قدغن لگانے کے مترادف قرار دیا ہے، تفصیلات کے مطابق اوتھل پولیس نے احتجاج کرنے والے مختلف اداروں کے سرکاری ملازمین اور اساتذہ کے اتحاد لسبیلہ گرینڈ الائنس کے 40 سے زائد عہدیداران اور شرکاء کو گرفتار کر کے تھانہ اوتھل منتقل کر دیا۔ جن میں اساتذہ سمیت مختلف سرکاری ملازمین شامل ہیں جبکہ لسبیلہ پولیس کی جانب سے صحافیوں کو کوریج سے روکنے اور گرفتار کرنے کی دھمکی دی علاوہ ازیں عوامی حلقوں اور ہر طبقہ فکر کے لوگوں کا کہنا ہے کہ حکومت بلوچستان کو چاہیے کہ وہ طاقت کے استعمال کی بجائے ملازمین کے جائز مطالبات کے حل کیلئے عملی اقدامات کرے انہوں نے لسبیلہ گرینڈ الائنس میں شامل سرکاری ملازمین و اساتذہ کی گرفتاری اور صحافیوں کو کوریج سے روکنے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 JAN 2026

Page No. 29

تمام بارڈر کھول کر قانونی تجارت کی اجازت دی جائے، آل پارٹیز کانفرنس

سرحدی تجارت کی بندش سے لاکھوں افراد معاشی محتاج ہو چکے ہیں' گوداموں میں چھاپوں کا سلسلہ فی الفور بند کیا جائے' اعلامیہ

جمعیت کے زیر اہتمام کانفرنس میں سیاسی جماعتوں کی بھرپور شرکت کی' ایجنڈے میں شامل تمام نکات پر تفصیلی اور سیر حاصل گفتگو کی گئی

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام کے زیر اہتمام کوئٹہ میں اہم آل پارٹیز کانفرنس منعقد ہوئی جس کی صدارت جمعیت کے صوبائی نائب امیر اور جے یو آئی ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق نے کی کانفرنس میں مختلف سیاسی جماعتوں کے مرکزی و ضلعی قائدین، تاجر تنظیموں، چیمبر آف کامرس کے نمائندوں، گرینڈ الائنس کے رہنماؤں اور سول سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے معزز افراد نے بھرپور شرکت کی۔ کانفرنس میں صوبائی معاون سیکرٹری و ضلعی ناظم عمومی حاجی عین اللہ شمس، صوبائی نائب امیر و سینیٹر نائب امیر ضلع کوئٹہ مولانا خورشید احمد، عوامی نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے صدر ثناء اللہ

بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

کاکڑ، جنرل سیکرٹری حمزہ کاکڑ، پریس سیکرٹری زین اللہ، متحدہ عوامی تحریک ضلع کوئٹہ کے صدر خیر محمد شاہین، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے ناظم لطیف، مرکزی جمعیت اہل حدیث ضلع کوئٹہ کے امیر محمود زکریا، اکرم خلیل، پاکستان پیپلز پارٹی ضلع کوئٹہ کے صدر میر نجیب اللہ شاہوانی، سینئر نائب صدر سید ایوب آغا، نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے نائب صدر محمد حنیف کاکڑ، پاکستان مسلم لیگ (ن) کی مرکزی کمیٹی کے رکن حیدر خان اچکزئی، پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی نائب صدر ضلع کوئٹہ امین اللہ کاکڑ، ایڈووکیٹ خورشید کاکڑ، جمہوری وطن پارٹی ضلع کوئٹہ کے محمد ندیم کاکڑ، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے جنرل سیکرٹری و صوبائی جوائنٹ سیکرٹری نادر خان شگر، جماعت اسلامی ضلع کوئٹہ کے جنرل سیکرٹری اعجاز محبوب، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے عبدالرحیم کاکڑ، میر یاسین مینگل، صوبائی جنرل سیکرٹری اور جمعیت کے سیکرٹری حاجی جعفر کاکڑ، گرینڈ الائنس کے نمائندہ مینگل، عبدالقدوس کاکڑ، کرنل سوسائٹی کے محمد زبیر جہانگیر خان، بلوچستان کونسل ہسٹری کے صوبائی صدر جمعیت کے ضلعی ڈپٹی جنرل سیکرٹری سید عبدالواحد آغا، جمعیت کے ضلعی ڈپٹی جنرل حافظ مسعود احمد اور دیگر نے شرکت کی۔ آل پارٹیز کانفرنس میں اجلاس کے ایجنڈے میں شامل تمام نکات پر تفصیلی اور سیر حاصل گفتگو کی گئی جس کے بعد شرکائے اجلاس کی آراء کی روشنی میں متفقہ طور پر درج ذیل مشترکہ اعلامیہ جاری کیا گیا۔ متفقہ مطالبات و اعلامیہ میں آل پارٹیز کانفرنس بلوچستان کے تاجر برادری کی دکانوں اور گوداموں پر رات کی تاریکی میں کسٹم حکام اور ایف سی اہلکاروں کی معیت میں کیے جانے والے چھاپوں کی بھرپور مذمت کرتی ہے اور اس غیر قانونی عمل کو فوری طور پر روکنے کا مطالبہ کرتی ہے۔ اعلامیہ میں کہا گیا کہ اس قسم کے کارروائیوں اقدامات سے بلوچستان کے عوام کا معاشی قتل عام کیا جا رہا ہے۔ صوبے کے دیگر ممالک سے ملحقہ سرحدی بارڈرز کو سیل کرکے قانونی و غیر قانونی ہر قسم کا کاروبار بند کر دیا گیا ہے جس کے نتیجے میں ہزاروں افراد بے روزگار اور لاکھوں خاندان نان شبینہ کے محتاج ہو چکے ہیں۔ کانفرنس مطالبہ کرتی ہے کہ فوری طور پر تمام بارڈرز کھول کر قانونی کاروبار کی اجازت دی جائے اور تاجروں کے اموال کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے کسی بھی طور پر ان کے اموال ضبط کرنے سے روکا جائے۔ ریاست کی غلط پالیسیاں بلوچستان کو مزید آگ میں جھونکنے کی دانستہ کوشش اور عوام کو ریاست کے خلاف مزاحمت پر اکسانے کی گھمبیر سازش ہیں۔ تاجروں کے اموال کی حفاظت ریاست کی ذمہ داری ہے مگر افسوس کہ رات کے اندھیرے میں چھاپے مار کر دروازے توڑ کر تاجروں کے سامان کی منتقلی کے دوران بھی لوٹ مار اور ذاتی طور پر ضبط کرنے کا عمل جاری ہے جو نہ صرف غیر قانونی بلکہ غیر اسلامی بھی ہے۔ یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ ملک کے چاروں صوبوں میں یہ رویہ صرف بلوچستان کے تاجروں کے ساتھ روا رکھا جا رہا ہے۔ کوئٹہ شہر میں ایف سی اور کسٹم کے اہل اہلکاروں کے احکامات پر تاجروں کے اموال ضبط کر کے اگلے ہی دن وہی مال تاجروں کو فروخت کیا جا رہا ہے جو ریاستی آنکھ کے نیچے اعلانیہ ہو رہا ہے۔ آل پارٹیز کانفرنس اعلان کرتی ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں تاجر برادری کے شانہ بشانہ کھڑی رہیں گی اور ان کی آواز بننے کی اور ان پر ڈھائے جانے والے ظلم کو کسی صورت مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔ آل پارٹیز کانفرنس بلوچستان کے ملازمین کی نمائندہ تنظیم گرینڈ الائنس کے تمام مطالبات کی مکمل حمایت کرتی ہے اور حکومت وقت سے مطالبہ کرتی ہے کہ ملازمین کے ساتھ طے شدہ معاہدوں پر فوری عملدرآمد کرتے ہوئے ڈی آر اے سمیت تمام مراعات فراہم کی جائیں۔ پرامن احتجاج کو جبر، بارود، بانے، تشدد کرنے، گرفتاریوں اور برطرفیوں کی بھرپور مذمت کی جاتی ہے۔ گرفتار ملازمین کو فوری رہا اور برطرف ملازمین کو فوراً بحال کیا جائے۔ آل پارٹیز کانفرنس ہر سطح پر گرینڈ الائنس کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔ آل پارٹیز کانفرنس کوئٹہ شہر میں گیس و بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ اور پینے کے صاف پانی کی شدید قلت کی بھرپور مذمت کرتی ہے۔ شدید سردی میں عوام ٹھٹھرنے پر مجبور ہیں اور آئے روز گیس لوڈشیڈنگ کے باعث بیماریوں اور اموات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ گیس بلوچستان کی پیداوار ہونے کے باوجود صوبائی دارالحکومت کے کئی علاقے آج بھی اس سہولت سے محروم ہیں۔ مطالبہ ہے کہ فوری طور پر گیس و بجلی کی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کیا جائے، سردیوں میں 24 گھنٹے فراہمی یقینی بنائی جائے اور پانی کے مسئلے کے حل کے لیے اعلیٰ حکام کے ساتھ تمام جماعتوں کی قیادت پر مشتمل اجلاس بلا کر فوری اقدامات کیے جائیں۔ آل پارٹیز کانفرنس کوئٹہ کے داخلی و خارجی راستوں اور شہر کے وسط میں ایف سی اور پولیس کی مشترکہ چیک پوسٹوں کی بھرپور مذمت کرتی ہے اور ان کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کرتی ہے کیونکہ ان ناکوں پر عوام کو بلاجواز تنگ کیا جا رہا ہے۔ آل پارٹیز کانفرنس کوئٹہ میں بگڑتی ہوئی امن و امان کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے قتل و غارت، ڈکیتیوں اور جرائم کی سخت مذمت کرتی ہے اور امن و امان کے قیام کا مطالبہ کرتی ہے۔ آل پارٹیز کانفرنس کوئٹہ میں مخصوص اداروں کی پشت پناہی سے سونے کے کاروبار سے وابستہ افراد سے بھتہ وصول کرنے کی سخت مذمت کرتی ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ اس گھناؤنے عمل میں ملوث عناصر کے خلاف فوری کارروائی کی جائے۔ آل پارٹیز کانفرنس شہر کی معروف تجارتی شاہراہوں پر نو پارکنگ کے فیصلے کو فوری طور پر ختم کرنے، تاجروں کا روزگار متاثر کرنے کے اس غیر اخلاقی عمل کو روکنے اور ان شاہراہوں کو دوبارہ پارکنگ ایریاز قرار دینے کا مطالبہ کرتی ہے، نیز پارکنگ پلازہ جات کے قیام کا بھی مطالبہ کرتی ہے۔ آل پارٹیز کانفرنس صوبائی دارالحکومت میں غریب طبقے سے تعلق رکھنے والے چنگچی رکشہ ڈرائیورز کے ساتھ نرمی برتتے ہوئے انہیں قانونی تحفظ فراہم کرنے اور سامان کی ترسیل کی اجازت دینے کا مطالبہ کرتی ہے تاکہ ان کا معاشی قتل عام روکا جا سکے۔ نیز پبلک ٹرانسپورٹ کی بندش پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ یا تو تمام روٹس پر پبلک ٹرانسپورٹ بحال کی جائے یا دیگر روٹس پر بھی گرین بس سروس شروع کی جائے۔ آل پارٹیز کانفرنس شہر میں فحاشی و عریانی کے فوری خاتمے، اس کے اڈوں کو بند کرنے اور بے حیائی پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرتی ہے، کیونکہ یہ عمل نوجوان نسل کو تباہی کی طرف دھکیل رہا ہے۔ 10۔ آل پارٹیز کانفرنس حکومت بلوچستان سے مطالبہ کرتی ہے کہ آنے والے ماہ رمضان المبارک کے پیش نظر احترام رمضان آرڈیننس پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے، اس کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے، اور غریب و متوسط طبقے کے لیے خصوصی رمضان پیکیج کا اعلان کیا جائے۔ آل پارٹیز کانفرنس کی قیادت ان تمام مطالبات کے فوری حل کے لیے وزیر اعلیٰ بلوچستان، گورنر بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کرکے ایک متفقہ چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کرے گی۔ پہلے مرحلے میں مذاکرات کے ذریعے مسائل کے حل کی کوشش کی جائے گی، بصورت دیگر تمام سیاسی جماعتیں، تاجر برادری اور سول سوسائٹی کے ساتھ مل کر بھرپور احتجاج کا حق محفوظ رکھتی ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

مخصوص علاقوں میں گیس پریشر درست، دیگر بنیادی سہولت سے محروم ہیں، پشتونخوا نیپ

واپڈا کمپنیوں اور فیڈرز کی نجکاری، سب ڈویژن دفاتر کی بندش اور بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ میں اضافہ جیسے اقدامات قبول نہیں' عیسیٰ روشان

چیک پوسٹیں بھتہ خوری کا ذریعہ' ان سے لوگوں میں خوف و ہراس پھیلایا جا رہا ہے' پشین میں واپڈا کیخلاف مظاہرے سے رہنماؤں کا خطاب

پشین (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ وفاقی اور صوبائی نااہل حکومتوں کی جانب سے واپڈا کمپنیوں اور فیڈرز کی نجکاری، سب ڈویژن دفاتر کی بندش اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ میں مزید اضافے جیسے اقدامات کسی صورت قابل قبول نہیں انہوں نے واضح کیا کہ شہروں کے ساتھ ساتھ دیہی علاقوں میں واپڈا فیڈرز کو ختم کرنا اور لوڈشیڈنگ میں اضافہ ناقابل برداشت ہے، کیونکہ واپڈا کی موجودہ بجلی کی ترسیل کا نظام عوام کی ملکیت ہے رہنماؤں نے کہا کہ گیس پریشر میں کمی، طویل لوڈشیڈنگ اور اضافی بلنگ نے غریب ....

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

عوام کو شدید مشکلات میں مبتلا کر دیا ہے درست گیس پریشر سے صرف مخصوص علاقوں کو نوازا جاتا ہے جبکہ دیگر علاقے اس سہولت سے محروم ہیں جبکہ ضلع پشین لمران، یارو اور دیگر علاقوں میں عوام مسلسل محرومی کا شکار ہیں انہوں نے کہا کہ پرائیویٹ ٹھیکیداروں کے ذریعے بلنگ کا نظام سراسر عوام دشمنی، رشوت خوری اور کرپشن پر مبنی ہے بیان میں چیک پوسٹوں کو عوام کی تذلیل اور بھتہ خوری کا ذریعہ قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ ایسے اقدامات سے عوام میں خوف و ہراس اور بے چینی پیدا ہو رہی ہے رہنماؤں نے واضح کیا کہ ایرانی پیٹرول اور ڈیزل پر پابندی کسی صورت قابل قبول نہیں، بلکہ صوبائی حکومت کو چاہیے کہ صوبے کے عوام کی ضروریات پوری کرنے کے لئے ایران کے ساتھ پیٹرول اور ڈیزل کے حصول کیلئے باضابطہ معاہدہ کرے۔ تفتان سے لے کر کوئٹہ تک مختلف فورسز اور اداروں کی جانب سے پیٹرول و ڈیزل پر بھتہ خوری فوری طور پر بند کی جائے انہوں نے کسٹم حکام کی جانب سے تاجروں کی دکانوں اور گوداموں پر چھاپوں، کسٹم چیک پوسٹوں پر اشیاء خورد و نوش کی ترسیل میں رکاوٹوں اور جبری اتارنے جیسے اقدامات کو عوام دشمن قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا۔

حادثات و فائرنگ کے واقعات میں 4 افراد ہلاک 5 زخمی

اوتھل مقام پر تیز رفتار کار و پک اپ کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 1 اور میاں غنڈی میں گاڑی کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ہلاک

ہزار گنجی میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے محمد نبی کو قتل کر دیا، دکان میں سلنڈر پھٹ جانے کے باعث دکان جل گئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) اوتھل' کار اور پک اپ میں تصادم سے ایک شخص ہلاک اور 4 زخمی ہوگئے نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز اوتھل میں نیارحا کے مقام پر تیز رفتار کار اور پک اپ کے درمیان تصادم کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک اور چار زخمی ہوگئے نعش اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی اوتھل انتظامیہ کر رہی ہے دریں اثناء میاں غنڈی کے مقام پر تیز رفتار گاڑی کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ہلاک اور ایک زخمی ہوگیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

مستونگ روڈ میاں غنڈی کے قریب تیز رفتار گاڑی کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ایک شخص ہلاک اور ایک زخمی ہوگیا نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی دریں اثناء ہزار گنجی کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز ہزار گنجی کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے محمد نبی کو زخمی کر دیا اور فرار ہوگئے زخمی کو ہسپتال منتقل کیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی' نامعلوم مسلح افراد 35 لاکھ روپے لوٹ کر فرار

پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں ڈکیتی کی بڑی واردات مقامی زمیندار سے مسلح افراد نے 35 لاکھ روپے نقدی ون ٹو فائیو موٹر سائیکل موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے۔ پولیس کے مطابق سٹی پولیس تھانے کی حدود ڈیرہ مراد جمالی شرقی واٹر سپلائی بھنڈ کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر مقامی زمیندار اللہ داد کھوسو سے 35 لاکھ .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

روپے نقدی ون ٹو فائیو موٹر سائیکل دو موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی پولیس نے پورے علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی۔

INTEKHAB QUETTA

نوتال' ڈاکو مسافروں کو لوٹنے کے بعد آسانی کے ساتھ فرار ہوگئے

حاجی شہر کے علاقے شہباز و کے مقام پر مسلح افراد نے گرگٹرز سے نقدی اور موبائل چھین لیے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نوتال کے قریب قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کی لوٹ مار مسافروں سے ہزاروں روپے موبائل فون و دیگر سامان چھین کر فرار ہوگئے پولیس کے مطابق گزشتہ شب ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نوتال پولیس تھانے کی حدود میں قومی شاہراہ پر درجنوں مسلح ڈاکوؤں نے ناکہ لگا کر لوٹ مار کی اس دوران ڈاکوؤں نے چھوٹی بڑی گاڑیوں کو روک کر مسافروں سے بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

ہزاروں روپے نقدی درجنوں موبائل فون و دیگر سامان چھین کر فرار ہوگئے جبکہ بھی کے علاقے میں پولیس تھانہ حاجی شہر کی حدود شہباز و کے مقام پر نامعلوم مسلح ڈاکو بھاگ میں گرگٹ بیچ کر آنے کے بعد واپس پر مقامی گرگٹرز سے ہزاروں روپے نقدی موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے

ڈیرہ مراد جمالی میں ڈاکوؤں نے پانچ موٹر سائیکلیں چھین لیں

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی میں ڈاکوؤں اور چوروں نے چار افراد کو موٹر سائیکلوں نقدی اور قیمتی موبائل فونز سے محروم کر دیا تفصیلات کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانہ صدر کی حدود گوٹھ عبدالغفور جمالی میں چوروں بقیہ نمبر 16 صفحہ 5 پر

نے محمد قاسم جمالی کی گھر سے موٹر سائیکل چرالی دوسری واردات ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانہ صدر کی حدود میں پیچ گیس پائپ کے قریب پیش آئی جہاں ڈاکوؤں نے اسلحہ کے زور پر عبدالکریم مگسی سے موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین لیا دریں اثناء ریچ کینال کے مقام مسلح افراد نے لوگوں سے موبائل اور نقدی چھین لی اور فرار ہوگئے علاوہ ازیں سٹی پولیس تھانہ ڈیرہ مراد جمالی میں ڈاکوؤں نے اسلحہ کے زور پر موٹر سائیکل نقدی اور موبائل چھین لیا اور آسانی کے ساتھ فرار ہوگئے۔

حب میں نوجوان سے موٹر سائیکل چھیننے والا ڈاکو پکڑا گیا

حب (نمائندہ انتخاب) حب میں نوجوان سے موٹر سائیکل چھیننے والا ڈاکو گرفتار اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ شب حب کے علاقے بھوانی کے مقام پر ملزم نے عبدالوحید بقیہ نمبر 13 صفحہ 5 پر

نامی نوجوان سے اسلحہ کے زور پر اس کا CG125 موٹر سائیکل چھین لیا اور فرار ہوگیا تاہم بروقت اطلاع ملنے پر حب سٹی پولیس نے ناکہ بندی کر کے چھینا گیا موٹر سائیکل برآمد کر کے ملزم سعید احمد کو حراست میں لے لیا ذرائع بتاتے ہیں کہ زیر حراست ملزم کو پولیس کارروائی سے بچانے کیلئے بعض بااثر افراد نے سیاسی دباؤ شروع کر دی ہے تاہم متاثرہ نوجوان کا کہنا ہے کہ پولیس ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرے تاکہ اس طرح کی وارداتوں میں ملوث دیگر عناصر کو سبق حاصل ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 13 JAN 2026 Page No. 22

سیٹلائٹ ٹاؤن، عبداللہ ٹاؤن میں گیس کی 23 گھنٹے کی طویل لوڈشیڈنگ جاری

شدید سردی میں گیس کی عدم دستیابی کے باعث علاقہ مکین بیمار ہوکر ہسپتال پہنچ رہے ہیں

گیس بل باقاعدگی سے وصول کیے جارہے ہیں لیکن اس کے باوجود صارفین کی شکایات کا حل نہیں نکالا جارہا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیٹلائٹ ٹاؤن، عبداللہ ٹاؤن اور گردونواح میں گیس بحران شدید، صرف 30 منٹ گیس فراہمی، ساڑھے 23 گھنٹے بندش عوام رل گئی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے سیٹلائٹ ٹاؤن، عبداللہ ٹاؤن اور ان سے ملحقہ علاقوں میں گیس کی بدترین لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ مکینوں کے مطابق پورے دن میں صرف 30 منٹ کے لیے گیس فراہم کی جاتی ہے جبکہ ساڑھے 23 گھنٹے گیس بند رہتی ہے، جس کے باعث گھریلو نظام بری طرح متاثر ہو چکا ہے۔ شدید سردی میں گیس کی عدم دستیابی کے باعث شہری کھانا پکانے، بچوں اور بزرگوں کے لیے گرم پانی کی فراہمی اور دیگر بنیادی ضروریات پوری کرنے سے قاصر ہیں۔ خواتین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے جبکہ طلبہ اور ملازمت پیشہ افراد کا معمولات زندگی بھی بری طرح متاثر ہورہا ہے۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ بارہا متعلقہ حکام اور گیس کمپنی کو شکایات درج کروائی گئیں، مگر تاحال کوئی موثر اقدام نہیں اٹھایا گیا۔ شہریوں نے الزام عائد کیا کہ، جو سراسر ناانصافی ہے۔ متاثرہ عوام نے حکومت بلوچستان اور سوئی سدرن گیس کمپنی سے فوری نوٹس لینے، گیس فراہمی کے اوقات میں اضافہ کرنے اور اس سنگین مسئلے کا مستقل حل نکالنے کا مطالبہ کیا ہے۔ شہریوں نے خبردار کیا ہے

QUDRAT QUETTA

قمرانی روڈ کے مکین گزشتہ 9 سال سے گیس کی سہولت سے محروم

تقریبا 200 سے زائد گھرانے شدید سردی میں بغیر کسی مدد کے رہنے پر مجبور

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کے گنجان آباد علاقے کلی منان آباد قمرانی روڈ، شاہوانی چوک کے سینکڑوں خاندان گزشتہ 9 برسوں سے گیس جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہیں، جس کے باعث مکین شدید مشکلات اور بے چینی کا شکار ہیں۔ علاقے میں تقریبا 200 سے زائد گھرانے شدید سردی میں بغیر کسی مدد کے رہنے پر مجبور ہیں۔ مکینوں کا کہنا ہے کہ گیس کی عدم موجودگی کے باعث بچے، بزرگ اور خواتین مختلف بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں اور گھر

بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر 5 پر

زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔ لوگ مہنگے داموں ایندھن خریدنے پر مجبور ہیں۔ باوجود طویل عرصے کے، علاقے کی فنی کارروائی اور فزیبلٹی بھی مکمل نہیں کی گئی۔ اہل علاقہ نے حکومت وقت اور اپنے نمائندوں MNA نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی اور MPA پرنس آغا عمر احمدزئی سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ کلی منان آباد میں فوری طور پر گیس کی فراہمی کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں تاکہ سردی میں شہری مشکلات کا شکار نہ ہوں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 5

Dated: 12 JAN 2026

Page No. 03

پٹرولیم مصنوعات میں کمی کے باوجود ٹرانسپورٹ کرایے برقرار

کوئٹہ سے مچھ، ڈھاڈر، سبی، بختیار آباد، نوتال، ڈیرہ مراد جمالی، ڈیرہ اللہ یار کے مسافروں سے ایک ہی کرایہ وصول کیا جا رہا ہے، رپورٹ

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ سے اندرون صوبہ جانے والی ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے باوجود کمی نہیں کی گئی جبکہ حکومت کی جانب سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 10 روپے فی لیٹر کمی کی گئی کوئٹہ سے جیکب آباد کا کرایہ 800 روپے جبکہ منی وین سروسز 1000 روپے وصول کر رہی ہے۔ اور ٹرانسپورٹروں نے کمی کی بجائے 100 روپے کرایہ میں اضافہ کر دیا اس کے علاوہ جیکب آباد جانے والی گاڑیاں 1300 روپے وصول کر رہی ہے۔ کوئٹہ سے مچھ، ڈھاڈر، سبی، بختیار آباد، نوتال، ڈیرہ مراد جمالی، ڈیرہ اللہ یار کے مسافروں سے ایک ہی کرایہ وصول کیا جا رہا ہے محکمہ ٹرانسپورٹ اتھارٹی کی جانب سے ٹرانسپورٹروں کو کرایہ نامہ نہیں دیا گیا اور نہ ہی کسی وین اور کوچ میں کرایہ نامہ آویزاں نہیں اس کے علاوہ اندرون صوبہ جانے والی گاڑیوں میں فرنٹ سیٹ کا 3 ہزار اور پچھلی سیٹ کا 2 ہزار روپے اسی طرح ٹوڈی سروس میں بیک سیٹ پر 4 مسافروں کو بٹھاتے ہیں صوبائی وزیر ٹرانسپورٹ، صوبائی سیکرٹری ٹرانسپورٹ اور ٹرانسپورٹ اتھارٹی سیکرٹری آر ٹی اے ان بڑھتے ہوئے کرایوں اور مسافروں کے ساتھ روا رکھے جانے والے سلوک کا نوٹس لے تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA.

Bullet No 6

Dated: 13 JAN 2026 Page No. 24

بلوچستان حکومت کا میرٹ پر سرکاری ملازمتوں کی فراہمی کا عزم، صوبے میں کرپشن وبدعنوانی مایوسی کی اصل وجہ

بلوچستان میں گڈ گورننس اور میرٹ کے نفاذ، کرپشن اور اقرباء پروری کے خاتمے کیلئے صوبائی حکومت پرعزم دکھائی دیتی ہے اور اس حوالے سے اقدامات بھی اٹھائے جارہے ہیں۔ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات کے ذریعے کارکردگی بہتر بنانے کے اقدامات دکھائی دے رہے ہیں جس کے مستقبل میں مثبت نتائج برآمد ہونگے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے سرکاری ملازمتوں میں کسی طرح کی بھی حق تلفی نہ کرنے اور ملازمتوں کو میرٹ کی بنیاد پر فراہم کرنے کیلئے شفافیت کو یقینی بنانے پر عمل کیا جارہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام سے کیا گیا ان کا پہلا اور دوٹوک وعدہ یہی تھا کہ صوبے میں نہ سرکاری نوکریاں بیچی جائیں گی اور نہ ہی کرپشن یا اقرباء پروری کو کسی صورت برداشت کیا جائے گا۔ صوبائی حکومت عوامی اعتماد کی بحالی اور شفاف طرزِ حکمرانی کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کررہی ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسی وعدے کی تکمیل کے لیے بلوچستان میں شفافیت کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جارہا ہے اور اس ضمن میں محکمہ خزانہ میں صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 111 سرکاری آسامیوں پر سو فیصد میرٹ اور پیپرلیس بنیادوں پر آن لائن بھرتیوں کا آغاز کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام کرپشن کے خاتمے اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی قدم ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بھرتی کے اس نئے نظام کے تحت امیدواروں سے آن لائن ٹیسٹ لیا جائے گا ان کی قابلیت اور اہلیت کی شفاف انداز میں جانچ کی جائے گی اور کامیاب امیدواروں کو ایک گھنٹے کے اندر تقرری لیٹر جاری کیا جائے گا تاکہ میرٹ پر مبنی تقرریوں کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس اصلاحاتی نظام کا آغاز محکمہ خزانہ سے کیا جارہا ہے جسے مرحلہ وار بلوچستان حکومت کے دیگر تمام محکموں کی سرکاری ملازمتوں تک توسیع دی جائے گی۔ صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے گڈ گورننس، شفافیت اور جوابدہی کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔ میرٹ، شفافیت اور عوام سے کیا گیا وعدہ ہی بلوچستان حکومت کی حکمرانی کی بنیاد ہے اور صوبائی حکومت ہر سطح پر ایسے اقدامات جاری رکھے گی جو نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور اہل افراد کو ان کا حق دلانے کا سبب بنیں۔ بلوچستان میں ماضی کی حکومتوں کے دوران ریکارڈ کرپشن ہوئی، نوجوانوں کی حق تلفی کی گئی، ملازمتیں فروخت کی گئیں یا پھر اپنے منظورِ نظر افراد کو نوازا گیا جس سے بلوچستان کے نوجوانوں میں مایوسی پھیل گئی۔ بلوچستان کے نوجوان صوبے کا اصل اثاثہ ہیں جن پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے، قابل اور پڑھے لکھے نوجوانوں کی سرکاری محکموں سمیت دیگر اداروں میں بھرتی سے ان میں موجود بے چینی کا خاتمہ ہوگا۔ بلوچستان کے نوجوان صوبے کی ترقی اور گڈ گورننس میں اپنا بہترین کردار ادا کرینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUET...

Bullet No. 6 Dated: 13 JAN 2026 Page No. 25

بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار۔۔ میرٹ کی بالادستی

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر ایک بیان میں کہا ہے کہ محکمہ خزانہ میں بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار 111 سرکاری اسامیوں پر سو فیصد میرٹ اور پیپر لیس بنیادوں پر آن لائن بھرتیاں کی جا رہی ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ امیدواروں سے آن لائن ٹیسٹ لیا جائے گا، قابلیت کی شفاف جانچ ہوگی اور کامیاب امیدواروں کو ایک گھنٹے کے اندر تقرری لیٹر جاری کیا جائے گا، اس اصلاحاتی نظام کا آغاز محکمہ خزانہ سے کیا جا رہا ہے جو مرحلہ وار صوبے کی تمام سرکاری نوکریوں پر نافذ ہوگا، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام سے پہلے ہی دن دوٹوک وعدہ کیا تھا کہ نہ نوکریاں بیچی جائیں گی اور نہ ہی کرپشن یا اقربا پروری برداشت کی جائے گی، اسی وعدے کی تکمیل کے لیے بلوچستان میں شفافیت کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے، میرٹ، شفافیت اور عوام سے کیا گیا وعدہ ہی ہماری حکمرانی کی بنیاد ہے۔

بلوچستان طویل عرصے سے احساسِ محرومی، کمزور ادارہ جاتی ڈھانچے اور سفارش و اقربا پروری جیسے مسائل کا شکار رہا ہے۔ ایسے پس منظر میں اگر صوبے کی تاریخ میں پہلی بار میرٹ کی بالادستی کی جانب کوئی ٹھوس قدم اٹھایا گیا ہے تو یہ محض ایک انتظامی فیصلہ نہیں بلکہ ایک فکری اور سماجی تبدیلی کی نوید ہے۔ یہ پیش رفت اس امید کو تقویت دیتی ہے کہ بلوچستان اب روایتوں کے بوجھ سے نکل کر انصاف، شفافیت اور برابری کے راستے پر گامزن ہو رہا ہے۔ میرٹ کا نفاذ دراصل ریاست اور عوام کے درمیان ٹوٹے ہوئے اعتماد کی بحالی کا ذریعہ بنتا ہے۔ جب تقرریاں، ترقیات اور مواقع اہلیت کی بنیاد پر ملیں تو نوجوانوں میں مایوسی کے بجائے مقابلے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ بلوچستان کے قابل اور محنتی نوجوان برسوں سے یہی شکوہ کرتے آئے ہیں کہ ان کی صلاحیتوں کو نظر انداز کیا جاتا ہے: آج میرٹ کی بالادستی کی بات عملی صورت اختیار کرتی دکھائی دے تو یہ ایک تاریخی موڑ ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ میرٹ کا نظام بدعنوانی کے دروازے بند کرتا ہے۔ سفارش، سیاسی دباؤ اور ذاتی مفادات کی جگہ جب شفاف طریقہ کار لے لیتا ہے تو ادارے مضبوط ہوتے ہیں اور حکمرانی کا معیار بہتر ہوتا ہے۔

بلوچستان جیسے صوبے میں، جہاں وسائل کم اور چیلنجز زیادہ ہیں، میرٹ ہی وہ واحد راستہ ہے جو کارکردگی اور ترقی کو یقینی بنا سکتا ہے۔ تاہم، اس سنگِ میل کو محض ایک وقتی اقدام تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔ اصل امتحان تسلسل اور استقامت کا ہے۔

اگر میرٹ کو صرف دعوؤں کے بجائے قانون، ضابطوں اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے مستقل بنیادوں پر نافذ کیا گیا تو ہی اس کے ثمرات عام آدمی تک پہنچیں گے۔ شفاف امتحانی نظام، خودمختار سلیکشن بورڈز اور مؤثر احتساب کے بغیر میرٹ کی بالادستی ایک نعرہ بن کر رہ جائے گی۔ صوبائی حکومت، بیوروکریسی اور سیاسی قیادت پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس مثبت آغاز کو پائیدار بنائیں۔ ساتھ ہی سول سوسائٹی اور میڈیا کا کردار بھی اہم ہے کہ وہ اس عمل کی نگرانی کریں اور کسی بھی انحراف پر آواز بلند کریں۔ میرٹ کا دفاع دراصل صوبے کے مستقبل کا دفاع ہے۔ اگر یہ سفر خلوصِ نیت سے جاری رہا تو بلوچستان نہ صرف انتظامی طور پر مضبوط ہوگا بلکہ احساسِ محرومی بھی بتدریج ختم ہوگا۔ میرٹ کی بالادستی کی جانب یہ پہلا قدم واقعی بلوچستان کی تاریخ میں ایک اہم سنگِ میل ہے۔۔۔ ایسا سنگِ میل جو ترقی، انصاف اور باوقار مستقبل کی بنیاد رکھ سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 13 JAN 2026

Page No. 26

Lurking drought

The escalating drought crisis in Balochistan is becoming serious with every passing day. As the skies remain stubbornly clear and the mercury continues its unseasonal ascent, the province, already the most water-stressed region in the country, is being pushed to its breaking point. Recent data from the Pakistan Meteorological Department paints a grim picture: a staggering 79% rainfall deficit in western and southwestern districts has left the landscape parched, with the "Drought Advisory" now covering at least a dozen districts including Chagai, Gwadar, Kech, and Quetta. For a province where 73% of the population relies on livestock and agriculture for survival, this is not just a weather anomaly; it is a threat to the very fabric of rural life.

The most immediate and heartbreaking victims of this dry spell are the cattle breeders and pastoralist communities. In Balochistan, livestock is more than just an industry; it is a moving bank account and the only safety net for millions. With rangelands turning into dust bowls and natural water holes drying up, breeders are facing the impossible task of sustaining their herds. The scarcity of fodder has sent prices skyrocketing, forcing many to sell their emaciated animals at throwaway prices or, worse, watch them perish. This depletion of livestock assets is a generational blow to the provincial economy, as it takes years of favorable weather to rebuild a single herd.

While the provincial government has initiated some measures, such as the establishment of the Climate Change Fund, the sheer scale of the current crisis demands a more aggressive and immediate intervention. It is high time the government announced a comprehensive "Drought Relief Package" specifically tailored for farmers and cattle breeders. This package must go beyond mere rhetoric and include the provision of subsidized animal feed, the establishment of emergency mobile veterinary clinics to protect weakened herds from disease, and the installation of solar-powered tube wells to ensure drinking water for both humans and animals.

Furthermore, the government must move toward institutionalizing livestock insurance and providing direct cash transfers to the hardest-hit families to prevent mass migration toward already overburdened urban centers.

Long-term resilience will require a shift to climate-smart agriculture and improved rainwater harvesting, but the immediate priority must be survival. If the state fails to act now, the "land of orchards and pastures" risks becoming a graveyard for its most vital economic assets. Balochistan's farmers and breeders have weathered many storms, but they cannot survive this creeping disaster alone.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 13 JAN 2026 Page No. 27

بلوچستان میں شفاف طرزِ حکمرانی کی جانب تاریخی پیش رفت

تحریر: [illegible]

بلوچستان طویل عرصے سے جن چیلنجز کا سامنا کرتا چلا آ رہا ہے، ان میں سب سے نمایاں مسئلہ عوام کا حکومتی نظام پر اعتماد اور میرٹ کی پامالی رہا ہے۔ سرکاری نوکریوں میں کرپشن، اقربا پروری اور سفارش کلچر نے نہ صرف نوجوانوں کی حوصلہ شکنی کی بلکہ محکموں کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچایا۔ ایسے حالات میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا یہ اعلان کہ تمام اسامیاں میرٹ پر پر ہوں گی اور اس عمل میں بد انتظامی اور بدعنوانی کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا محض ایک سیاسی بیان نہیں بلکہ عملی اصلاحات کی بنیاد ثابت ہو رہا ہے۔ محکمہ خزانہ میں صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 111 سرکاری آسامیوں پر سو فیصد میرٹ، پیپر لیس اور آن لائن بھرتیوں کا آغاز ایک ایسا انقلابی قدم ہے جس نے حکومتی سنجیدگی کو واضح کر دیا ہے۔ آن لائن ٹیسٹ، شفاف جانچ پڑتال اور کامیاب امیدواروں کو ایک گھنٹے کے اندر تقرری لیٹر کا اجرا اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت اب محض وعدوں کے بجائے عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔ یہ اصلاحاتی ماڈل نہ صرف کرپشن کے دروازے بند کرنے میں مددگار ثابت ہوگا بلکہ نوجوانوں میں یہ اعتماد بھی پیدا کرے گا کہ اب قابلیت، اہلیت اور محنت ہی کامیابی کی ضمانت ہے۔ اس نظام کے تحت کسی سفارش، دباؤ یا ناجائز ذریعے کی گنجائش باقی نہیں رہتی، جو ایک صحت مند اور مضبوط انتظامی ڈھانچے کے لیے ناگزیر ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کا یہ فیصلہ کہ اس نظام کو مرحلہ وار دیگر تمام محکموں تک توسیع دی جائے گی، صوبے میں گڈ گورننس کے ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے شفافیت، جوابدہی اور ادارہ جاتی اصلاحات کو فروغ دینا ایک ایسا وژن ہے جو بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتا ہے۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ایسے اقدامات سے نہ صرف صوبے میں قابلیت کو فروغ ملے گا بلکہ عوام کا حکومت پر اعتماد بھی بحال ہوگا۔ نوجوانوں کو ان کا حق ملے گا، ادارے مضبوط ہوں گے اور بلوچستان ایک ایسی مثال بن کر ابھرے گا جہاں میرٹ اور شفافیت ہی حکمرانی کی بنیاد ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 13 JAN 2026 Page No. 08

پنڈورا باکس

افکار پریشان
انور ساجدی

بے شمار رکاوٹوں کے باوجود پی ٹی آئی کے حامی ہزاروں افراد کراچی کی سڑکوں پر امڈ آئے لیکن مزار جناح پر باقاعدہ جلسہ نہ ہو سکا۔ اس کی وجہ سندھ حکومت کی بربریت سے زیادہ پی ٹی آئی کی مقامی قیادت کی ناتجربہ کاری اور نازی پن تھا یا یہ لوگ جلسہ کا انعقاد چاہتے نہ تھے۔ سندھ حکومت عین موقع پر اپنے وعدے سے پھر گئی کیونکہ اسے کہا گیا تھا کہ اگر جلسہ ہو گیا تو پھر تمہاری خیر نہیں ہے۔ حالانکہ سہیل آفریدی کی آمد کے موقع پر صوبائی وزیر سعید غنی نے انہیں سندھی ٹوپی اور اجرک پہنائی تھی لیکن اس کے بعد جو کچھ ہوا وہ ٹوپی ڈرامہ تھا بہرحال یہ بات اب ناقابل تردید ہے کہ ایم کیو ایم کے خاتمہ کے بعد کراچی کی شہری آبادی سردست تحریک انصاف کے ساتھ ہے۔ گزشتہ الیکشن میں بھی یہی ثابت ہوا تھا لیکن فارم 47 کے کمال سے ایم کیو ایم ڈیڑھ درجن نشستوں پر کامیاب ہوئی حالانکہ لوگوں نے اسے ووٹ نہیں ڈالا تھا یہ ساری کی ساری نشستیں تحریک انصاف جیت گئی تھی حتیٰ کہ شہری ووٹروں نے جماعت اسلامی کو بھی رد کر دیا تھا اور اس کی جگہ تحریک کو اپنے ووٹوں سے نوازا تھا۔ یہی حال پنجاب میں تھا لیکن حکمرانوں کا فیصلہ تھا کہ پی ٹی آئی کو کھڈے لائن لگا دیا جائے اور اس کی جگہ شکست خوردہ ن لیگ کو اقتدار میں لایا جائے اقتدار تو دور کی بات کرسی پر لایا جائے سہیل آفریدی کے دورے سے قبل تحریک انصاف کو یہ غلط فہمی تھی کہ سندھ میں پیپلز پارٹی کی حکومت ہے انہیں معلوم نہیں تھا کہ سندھ میں بھی وہی حکومت ہے جو دوسرے صوبوں میں ہے نام پیپلز پارٹی کا دام دوسروں کے۔ انہیں معلوم ہونا چاہیے تھا کہ اس وقت عملاً سارے ملک میں ون یونٹ جیسا نظام قائم ہے۔ حکم صرف ایک ہی چلتا ہے۔ صوبوں کی حیثیت ایوب خان دور کے ڈویژنوں سے زیادہ نہیں ہے اگر آگے چل کر 28 ویں ترمیم اور پھر 29 ویں ترمیم لائی گئی تو موجودہ تکلفات سے بھی جان چھوٹ جائے گی۔ باقاعدہ وحدانی نظام لانے کیلئے طرح طرح کی تجاویز اور مہم چلائی جا رہی ہے ایک میڈیا گروپ کے سربراہ اور لاہور کے سابق میئر عامر محمود 16 صوبوں کے لئے جگہ جگہ مہم چلا رہے ہیں۔ ایم کیو ایم بھی سندھ کو دو یا تین حصوں میں تقسیم کرنے کے لئے آواز بلند کر رہی ہے لوگوں کو خدشہ ہے کہ اگر ن لیگ اور زرداری اسی طرح سرگرم رہے تو کوئی بعید نہیں کہ وہ کسی خاص مزاحمت کے بغیر 28 ویں اور 29 ویں ترامیم پر انگوٹھا ثبت کر دیں حالانکہ اگر انہوں نے ایسا کر لیا تو یہ ان کی خودکشی کے محضر نامے پر مہر ثبت کرنے کے مترادف ہوگی۔ عجب ریاست ہے کہ جب پہلے صوبے تھے تو ون یونٹ بنا کر انہیں ختم کر دیا گیا اور صرف دو صوبے رہنے دیئے گئے پھر فوجی حکمران نے 1970 میں ون یونٹ توڑ کر صوبے بحال کر دیئے اس وقت کہا گیا تھا کہ ون یونٹ ناکام ہو گیا ہے جس کی وجہ سے ملک نہیں چل رہا ہے۔ اب کہا جا رہا ہے کہ موجودہ صوبوں کی وجہ سے معاملات ٹھپ ہیں جب تک 16 صوبے نہیں بنیں گے ملک نہیں چلے گا یعنی یہ دنیا کی واحد ریاست ہے جس میں بار بار تجربے کئے جا رہے ہیں لیکن نتیجہ صفر ہے حالانکہ دنیا میں اس وقت کئی ایسے ممالک ہیں جو فیڈریشن ہیں بعض میں صدارتی نظام بھی نافذ ہے لیکن وہ کامیابی کے ساتھ چل رہے ہیں پھر کیا وجہ ہے کہ پاکستان نہیں چل رہا اس کی اصل وجہ ایک ہے جو سبھی جانتے ہیں لیکن کسی میں دم خم نہیں ہے جو اس کی نشاندہی کر سکے۔ حقیقت یہی ہے کہ یہاں پر جو بھی نظام لایا جائے وہ بالآخر ناکام ثابت ہوگا کیونکہ یہاں جو اصل اور ارفع مقصد نظام چلانا نہیں بلکہ اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ سیکورٹی سلامت رہے چاہے اس کی جو بھی قیمت ادا کرنا پڑے اس کی پرواہ نہیں ہے۔ مثال کے طور پر اگر پنجاب کو پوٹھوہار وسطی پنجاب اور جنوبی پنجاب میں تقسیم کر دیا جائے تو کونسی بہتری آئے گی چھوٹے صوبوں کے لئے اخراجات آئیں گے اور مجموعی بوجھ بڑھ جائے گا۔ اگر سندھ کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے تو کیا بہتری آئے گی۔ سوائے اس کے کہ مہاجروں کو ایک صوبہ ملے گا۔ ویسے یہ مہاجرین کی خام خیالی ہے کہ جنوبی سندھ صوبہ ان کا ہوگا حالیہ مردم شماری دیکھ لیں اس میں مہاجرین کی تعداد نصف سے کم ہے یہ صوبہ اگر بن گیا تو ایک وبال جان ہوگا۔

کئی سال پہلے اے این پی کے سربراہ اسفند یار ولی نے کہا تھا کہ یہ جو چار صوبے ہیں صوبے نہیں چار قومی وحدتیں ہیں اور کوئی قوم نہیں چاہے گی کہ اس کی وحدت تقسیم ہو جائے یہی بات آج کل سندھ ترقی پسند پارٹی کے سربراہ قادر مگسی کہہ رہے ہیں نئے صوبے بنانے سے نئے پنڈورا باکس کھلے جائے گا اور بے شمار نئے مسائل جنم لیں گے لہٰذا بہتر یہی ہوگا کہ موجودہ صوبوں کو نہ چھیڑا جائے بلکہ ایسی حکمت عملی اپنائی جائے کہ پاکستان کو جن ناکامیوں کا سامنا ہے یا معاشی مشکلات درپیش ہیں ان کا خاتمہ کیا جائے بلوچستان میں رحمان نے اصلاع سازی کا ہے۔ نئے اضلاع بنانے سے چند مخصوص حلقے خوش ہو جائیں گے اور کیا بہتری آئے گی پانچ نئے اضلاع یا نئے ڈویژن کی کوئی خاص ضرورت نہیں تھی لیکن حکومت نے فیصلہ کر لیا ہے کہ چونکہ مخالفت نہیں ہے اس لئے اس فیصلے پر عمل درآمد یقینی ہے کیونکہ بلوچستان میں کوئی اپوزیشن نہیں ہے اپوزیشن کیسے ہو وسعت اللہ خان کے بقول بلوچستان صوبہ نہیں کالونی ہے اگر اراکین اسمبلی میں ہم آہنگی ہے تو اس پر خوش ہونا چاہیے اگر پی ڈی ایس پی کے فنڈز صلاح و مشورہ اور سب کی رضامندی سے تمام ایم پی اے حضرات میں تقسیم ہو رہے ہیں تو کیا مضائقہ ہے۔ گزشتہ رمضان المبارک میں کراچی میں جب میر سرفراز بگٹی نے افطار کے بعد نماز کی امامت کی تو ان کی اقتداء میں جماعت اسلامی کے ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن نے بھی نماز ادا کی غالباً رحمت بلوچ بھی شامل تھے لیکن ان کی جماعتوں کا دعویٰ ہے کہ وہ اپوزیشن میں ہیں۔ مولانا ہدایت الرحمن وقتاً فوقتاً شور شرابہ کر کے اپنے ووٹروں کو یقین دلاتے ہیں کہ وہ اپوزیشن میں ہیں۔ سنا ہے کہ ایک بار پھر وہ کوئی ٹوپی ڈرامہ شروع کر رہے ہیں جب بلوچستان میں اپوزیشن کی گنجائش ہی نہیں ہے اور نہ ہی اس کی ضرورت تو خواہ مخواہ یہ تاثر دینا کہ وہاں پر بے پی آئی اور چند دیگر لوگ اپوزیشن میں ہیں بے کار ہے اگر فنڈز کی تقسیم پر اتفاق ہے اگر ہر طرح کے بلوں کی منظوری میں اتفاق ہے تو کاہے کی اپوزیشن بلوچستان کی طرح اس وقت مرکز میں بھی کوئی جاندار اپوزیشن نہیں ہے تحریک انصاف کے اراکین بھی ایک قدم آگے اور دو قدم پیچھے چلتے ہیں اگر وہ مصلحت پسندی کا شکار نہ ہوتے تو معاملات اس طرح نہ چلتے اگر تحریک انصاف واقعی مسئلہ پیدا کرنا چاہتی تو پارلیمنٹ سے استعفیٰ دے کر باہر آ جاتی جب حکومت کو پتہ چلتا کہ کیا ہوا ہے لیکن بیشتر اراکین مراعات لے رہے ہیں اور صرف اڈیالہ جیل میں بند اپنے لیڈر عمران خان کو نادان بچہ سمجھ کر بے وقوف بنا رہے ہیں۔

اس طرح ہوتا ہے ایسی ریاستوں میں یہی ہو رہا ہے کیا سعودی عرب چین روس یا شمالی کوریا میں کوئی اپوزیشن ہے اب جبکہ ہمارے لوگ ایک مضبوط مرکز وحدانی نظام اور واحد مرکزیت کی جانب مراجعت کر رہے ہیں تو اس میں اپوزیشن کا کیا کام۔ سیاست دانوں کو مستقبل کے لئے ذہنی طور پر تیار رہنا چاہیے۔ نوشتہ دیوار نظر آ رہا ہے۔ صدقے ٹرمپ کے کیا دلچسپ شخصیت ہے اگر وہ نہ ہوتے تو دنیا کے لوگ ہر روز محظوظ نہ ہوتے بظاہر تو ان کی باتیں مزاحیہ لگتی ہیں لیکن جب وہ ان باتوں پر عمل کر کے دکھاتے ہیں تو سمجھ میں آتا ہے کہ وہ سچے اور صادق ہیں۔ مثال کے طور پر ان کا تازہ اعلان یہ ہے کہ وہ خود کو وینزویلا کے قائم مقام صدر مقرر کرتے ہیں حالانکہ ابھی تک وینزویلا پر قبضہ کر کے باقاعدہ طور پر امریکہ میں ضم نہیں کیا گیا ہے میرا خیال ہے کہ وہ جلد خود کو گرین لینڈ کا وزیراعظم بھی نامزد کرنے والے ہیں گرین لینڈ کا معاملہ تو آسان ہے ٹرمپ نے اس کی پچاس ہزار آبادی کی فی کس بولی لگا دی ہے اگر وہ کل وہاں پر دو ہزار فوجی بھیجیں تو کون راستہ روکے گا۔ ڈنمارک چیخے گا چلائے گا نیٹو کی کم مائیگی کا رونا روئے گا لیکن ٹرمپ گرین لینڈ کے حاکم بن جائیں گے کسی یورپی یونین یا نیٹو میں یہ ہمت نہیں کہ وہ ٹرمپ کا راستہ روکے دوسری مدت کے لئے صدر منتخب ہونے کے بعد انہوں نے کہا تھا کہ کینیڈا کو امریکہ کا صوبہ بننا چاہیے حالانکہ کینیڈا امریکہ سے ڈیڑھ گنا بڑا ہے انہوں نے ازراہ مذاق کہا تھا کہ کینیڈا کے وزیراعظم ٹروڈو کو وہ گورنر بنا دیں گے اس بیان سے خوفزدہ ہو کر ٹروڈو اقتدار چھوڑ کر گوشہ نشین ہوئے تھے ٹرمپ کی بذلہ سنجیاں اور قبضہ کا جنون ایک طرف دوسری طرف کرتے کرتے ان سے ایسا بلنڈر سرزد ہو جائے گا کہ جس کی وجہ سے امریکہ کو زوال آ سکتا ہے اس کی دوغلی پالیسیوں کا یہ عالم ہے کہ بیک وقت سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کی سرپرستی کر رہے ہیں حالانکہ امارات سعودی عرب کیلئے سوہان روح بن چکا ہے وہ جنوبی یمن سوڈان لیبیا اور صومالیہ میں اپنے مسلح ملیشیا بنا کر سعودی عرب کا اثر و رسوخ ختم کر رہا ہے پتہ نہیں کہ ٹرمپ امارات کے ساتھ ہے یا سعودی عرب کے۔ ٹرمپ کو پتہ ہے کہ چین پاکستان میں سی پیک بنا رہا ہے اور وہ کافی سالوں سے سینڈک میں سونا اور ریئر ارتھ منرل نکال کر لے جا رہا ہے پھر بھی وہ ریکوڈک میں گھسنا چاہتا ہے اور بلوچستان کی دیگر معدنیات پر سرمایہ کاری کرنا چاہتا ہے۔ اس سے ایک مشکل صورتحال پیدا ہو گئی ہے وہ وقت زیادہ دور نہیں جب پاکستان کو دونوں ہاتھیوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا پڑے گا اسی طرح سعودی عرب اور امارات کی بیک وقت دوستی بھی نہیں چلے گی پاکستان کے حکمران دعا کریں کہ ٹرمپ ایران پر حملہ نہ کرے ورنہ بہت مشکلات صورتحال پیدا ہو جائے گی۔ فی الحال ٹرمپ بڑھکیں مار رہے ہیں اگر ایران کے حالات مزید خراب ہوئے تو وہ ضرور کوئی مہم جوئی کریں گے اس وقت میدان میں سی آئی اے اور موساد کے زرخرید ایجنٹ موجود ہیں اور وہ ملا صاحبان کے خلاف تحریک میں بھرپور حصہ لے رہے ہیں لیکن اس سے کام نہیں چلے گا امریکہ اور اسرائیل کو خود میدان میں آنا پڑے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 13 JAN 2026 Page No. 29

بلوچستان پر سنجیدگی سے توجہ دیں

مجید اصغر
majeed.asghar@janggroup.com.pk

بلوچستان تقریباً نصف پاکستان ہے۔ اپنے اسٹرٹیجک محل وقوع، کم آبادی اور قدرتی وسائل کی فراوانی کے باعث اسے اب تک ملک کا سب سے زیادہ ترقی یافتہ صوبہ ہونا چاہئے تھا۔ مگر حقیقت اسکے بالکل برخلاف ہے۔ مملکت پاکستان کیساتھ الحاق کے وقت سے لے کر اب تک وہاں بے چینی، شورش اور عسکریت پسندی سے نمٹنے ہی میں سارا عرصہ گزر گیا، پہلے نوابوں، سرداروں کو اسکا ذمہ دار قرار دیا جاتا تھا اب دہشت گرد تنظیموں نے انکی جگہ لے لی ہے۔ بلوچ قوم پرستوں کے نزدیک اس مسئلے کا حل یہی ہے کہ صوبے پر یہاں کے لوگوں کو حق حاکمیت اور ساحل اور وسائل پر اختیار دیا جائے، اور اس کیلئے مثبت اور عملی اقدامات کئے جائیں، صوبے کے امن وامان اور معاشی وسماجی ترقی کیلئے موثر پالیسی بھی یہی ہے لیکن وفاق نے اب تک اس حوالے سے جو اقدامات کئے ہیں وہ عوام کی خواہشات پر پورے نہیں اترے، اسی لئے ان کے مطلوبہ نتائج برآمد نہیں ہوئے۔ وزیر اعظم شہباز شریف کافی عرصہ بعد گزشتہ دنوں جب بلوچستان کے دورے پر کوئٹہ گئے تو انہوں نے صوبے میں غیر ملکی پشت پناہی سے جاری دہشت گردی کو کچلنے کے پختہ عزم کا اعادہ کیا اور بلوچستان کی تعمیر وترقی کیلئے وفاق اور صوبے کے مل کر آگے بڑھنے کی بات کی۔ انہوں نے اس موقع پر قومی شاہراہ این 25 اور پانچ دانش اسکولوں کا سنگ بنیاد رکھنے اور سیلاب سے متاثرین کیلئے تعمیر شدہ مکانات کے سرٹیفکیٹس دینے کی تقریب سے خطاب کیا۔ اس تقریب میں سرکاری اہلکاروں کے علاوہ صوبے کے عمائدین بھی مدعو کئے گئے تھے۔ یہ عمائدین وہی معزز لوگ ہیں جو پہلے سے حکومت کے حامی اور مددگار ہیں۔ اسلام آباد سے جب بھی کوئی حکمران بلوچستان کے دورے پر جاتا ہے تو صوبائی دارلحکومت کوئٹہ کے ایک بڑے ہوٹل یا گورنر ہاؤس میں انہی عمائدین کو بلا کر خطاب کرتا ہے اور مطمئن ہو کر واپس چلا جاتا ہے۔ جب کہ بلوچستان ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ اس کا رقبہ ملک کے تقریباً 44 فیصد علاقے پر مشتمل ہے جس میں کوئٹہ کے علاوہ بھی کئی بڑے شہر اور قصبے شامل ہیں۔ اس وسیع وعریض علاقے کے عام لوگ اپنے وفاقی حکمرانوں کے ناموں اور چہروں سے بھی زیادہ تر آشنا نہیں کیونکہ وہ ان کے علاقوں میں جانے کی زحمت ہی گوارا نہیں کرتے۔ ذوالفقار علی بھٹو چند بڑے شہروں میں ضرور گئے مگر تمام علاقوں تک ان کی رسائی بھی ممکن نہ ہو پائی۔ باقی حکمران قلات، خضدار، تربت، پنجگور، ڈیرہ مراد جمالی، ژوب، پشین، قلعہ سیف اللہ، لورالائی، چمن، ژوب وغیرہ کے شاید نام ہی سنتے ہوں گے جب کہ عوام سے قریبی روابط کیلئے سیاسی رہنماؤں کو ملک کے کونے کونے تک جانا چاہیے۔ جلسے جلوسوں سے خطاب کرنا اور لوگوں سے ملنا چاہیے، اس سے نہ صرف عام لوگوں میں اپنے رہنماؤں کیلئے اپنائیت کے جذبات فروغ پاتے ہیں بلکہ ان کی باتیں، ان کا پیغام سمجھنے میں بھی انہیں آسانی ہوتی ہے۔ سیاسی رہنما اقتدار میں ہوں یا باہر دوسرے صوبوں میں جاتے ہیں تو بڑے بڑے شہروں کے دورے بھی کرتے ہیں اور رائے عامہ کے رہنماؤں اور کارکنوں سے ملتے ہیں تو ان کا اور ان کی سیاسی پارٹیوں کا ایجنڈا بھی لوگوں تک پہنچتا ہے۔ بلوچستان کے معاملے میں ایسا نہیں ہوتا۔ راقم نے ایک ملاقات میں میاں نواز شریف کی توجہ بھی اس طرف دلائی تھی جب وہ وزیر اعظم تھے، انہوں نے غور سے میری معروضات سنیں ضرور مگر کوئٹہ سے آگے نہ گئے۔ بلوچستان آبادی کے لحاظ سے ملک کا سب سے چھوٹا صوبہ ہے قومی اسمبلی میں اس کی ڈیڑھ درجن سیٹیں ہیں جو 342 کے ایوان میں آٹے میں نمک کے برابر ہیں۔ شاید اسی لئے قومی لیڈر بلوچستان کا کم ہی رخ کرتے ہیں کہ اتنی سی سیٹوں کیلئے جان جوکھوں میں کون ڈالے۔ مگر انہیں اس حقیقت کا ادراک ہونا چاہئے کہ بین الاقوامی سطح پر اپنے تزویراتی محل وقوع، نایاب معدنیات اور طویل ساحل کی بدولت اس صوبے کی ہمالیہ جیسی اہمیت ہے۔ اس کا اندازہ لگانا ہے تو یہاں کی افسانوی معدنیات میں امریکی کمپنیوں کی دلچسپی کا مشاہدہ ضرور کیجئے جن کی عالمی منڈی میں بڑھتی ہوئی قدر بڑی طاقتوں کو اپنی جانب متوجہ کر رہی ہے۔ برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز کے مطابق عالمی سطح پر افسانوی اسٹرٹیجک معدنیات کی طلب میں تیزی آئی ہے جسے میزائلوں، بیٹریوں اور ٹائٹینیم ریفائنریز جیسی اہم مصنوعات میں استعمال کیا جاتا ہے، یہ معدنیات اس وقت چین کے کنٹرول میں ہیں۔ مگر امریکہ، اس کی کمپنیوں اور نجی تاجروں کی نظروں میں آ چکی ہیں۔ اور وہ ایک آسٹریلوی کمپنی کے اشتراک سے ان کی تلاش میں ہیں۔ امریکہ جس نے تیل کے ذخائر کیلئے خود مختار ہمسایہ ملک وینزویلا پر قبضہ کرلیا ہے اور ایران، گرین لینڈ اور کئی دوسرے ملکوں پر حریصانہ نظریں جمائے ہوئے ہے۔ اس دھات کے حصول کیلئے کیا کرسکتا ہے اس کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ صدر ٹرمپ اس وقت تو پاکستان کی تعریف میں رطب اللسان ہیں مگر اندیشہ ہے کہ نایاب قدرتی وسائل کی خاطر آنکھیں پھیرتے دیر نہیں لگے گی۔ پاکستان کے پاس تیل کا سمندر ہی نہیں سونے، تانبے، خام لوہے اور اسٹرٹیجک مقاصد کیلئے کام آنے والی قیمتی، معدنیات کے ذخائر بھی ہیں جن میں سے ریکوڈک کے سب سے بڑے ذخائر کا ٹھیکہ پہلے ہی ایک امریکی کمپنی لے چکی ہے۔ پاکستان کو مستقبل کے وسیع تناظر میں بلوچستان میں پائی جانے والی بے چینی کا سد باب کرنا ہوگا۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ بلوچستان کو دیوار سے لگانے کی بجائے سینے سے لگایا جائے۔ اس کے دکھ درد کو محسوس کیا جائے۔ اس کے مسائل کو غور سے سنا جائے اور سنجیدگی سے انہیں حل کرنے کیلئے قابل عمل تدابیر اختیار کی جائیں۔ خاص طور پر لاپتہ افراد کا مسئلہ حل کرنے پر توجہ دی جائے جو فی الوقت بے چینی کا سبب بنا ہوا ہے۔

بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردوں کا نیا گٹھ جوڑ

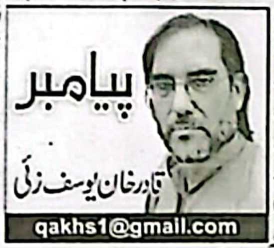

تاریخ کے دامن میں کچھ ایسے لمحے پوشیدہ ہوتے ہیں جو قوموں کی تقدیر کا فیصلہ کرتے ہیں۔ کیا ہم نے کبھی سوچا تھا کہ وہ کابل جس کی فتح پر اسلام آباد میں مٹھائیاں تقسیم کی گئی تھیں اور جسے ہم اپنی "سٹریٹجک ڈیپتھ" کا محور سمجھتے تھے، وہی کابل محض تین سال میں ہماری قومی سلامتی کے لیے ایک ایسا بھنور بن جائے گا جہاں سے نکلنا دشوار ہو جائے گا؟ سرحد پار سے آنے والی ہوائیں بارود کی بو سے بوجھل ہیں۔ حال ہی میں برسلز میں قائم ایک غیر جانبدار اور غیر منافع بخش تھنک ٹینک "انٹرنیشنل کرائسس گروپ" (ICG) نے ایک ہوشربا رپورٹ جاری کی ہے، جس نے پاک افغان تعلقات پر پڑی سفارتی مصلحتوں کی گرد جھاڑ دی ہے۔ یہ رپورٹ محض کاغذ کا ٹکڑا نہیں بلکہ خطے کی بگڑتی ہوئی صورتحال کا وہ نوحہ ہے جسے اسلام آباد کے ایوانوں اور راولپنڈی کے فیصلہ سازوں کو اب بہت سنجیدگی سے سننا ہوگا۔ آئی سی جی نے دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان جاری کشیدگی کی بنیادی اور واحد وجہ افغان طالبان کا "تحریک طالبان پاکستان" (فتنہ الخوارج) کے خلاف کریک ڈاؤن سے صاف انکار ہے۔

انٹرنیشنل کرائسس گروپ کی رپورٹ نے اس بیانیے کی تصدیق کر دی ہے جو پاکستان گزشتہ دو سال سے عالمی برادری کے سامنے رکھ رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، افغان عبوری حکومت کی جانب سے فتنہ الخوارج کے جنگجوؤں کو لگام ڈالنے میں ناکامی یا درحقیقت انکار نے دونوں پڑوسی ممالک کو تصادم کی راہ پر لا کھڑا کیا ہے۔ یہ بات اب ڈھکی چھپی نہیں رہی کہ افغان سرزمین بدستور پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے۔ آئی سی جی کا تجزیہ بتاتا ہے کہ کابل میں بیٹھے حکمران انتہا پسند ٹی ٹی پی کو اپنا "جنگی اثاثہ" سمجھتے ہیں یا پھر وہ پختون روایات اور اپنی داخلی کمزوریوں کے باعث ان کے خلاف کارروائی کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ وجہ جو بھی ہو، اس کا خمیازہ پاکستان کی ریاست اور اس کے عوام بھگت رہے ہیں۔ رپورٹ میں یہ نکتہ انتہائی اہم ہے کہ افغان طالبان کے اقتدار میں آنے (2022) کے بعد سے پاکستان میں تشدد کا گراف خوفناک حد تک اوپر گیا ہے۔ یہ وہ "امن" نہیں تھا جس کا وعدہ دوحہ مذاکرات میں کیا گیا تھا۔

اگر ہم جذباتی نعروں سے نکل کر زمینی حقائق کا جائزہ لیں تو دل دہلا دینے والے اعداد و شمار سامنے آتے ہیں۔ سال 2025، پاکستان کی سکیورٹی فورسز کے لیے ایک خونی سال ثابت ہوا۔ آئی سی جی کی رپورٹ اور ہمارے اپنے عسکری ذرائع اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ صرف گزشتہ ایک سال میں 600 سے زائد پاکستانی فوجی اور پولیس اہلکار دہشت گردی کی نذر ہوئے۔ زیادہ تر حملے پاکستان کے ان دو صوبوں میں ہوئے جو براہ راست افغانستان کی سرحد سے جڑے ہیں، یعنی خیبر پختونخوا اور بلوچستان۔ ان صوبوں میں ٹی ٹی پی نے اپنی کارروائیوں میں جو تیزی اور شدت دکھائی ہے، اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ انہیں سرحد پار سے جدید اسلحہ (بشمول نائٹ ویژن ڈیوائسز اور امریکی ساختہ ہتھیار) اور محفوظ پناہ گاہیں میسر ہیں۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ایک برادر اسلامی ملک ہونے کے ناطے افغانستان کا یہ فرض نہیں تھا کہ وہ اپنی سرزمین کو پڑوسی ملک کے خلاف استعمال ہونے سے روکے؟ مگر آئی سی جی کی رپورٹ بتاتی ہے کہ کابل نے نہ صرف اس ذمہ داری سے پہلوتہی کی بلکہ الٹا پاکستان پر الزامات کی بوچھاڑ کر دی۔ رپورٹ میں ایک اور تشویشناک پہلو کی نشاندہی کی گئی ہے اور وہ دہشت گرد ٹی ٹی پی اور بلوچستان کے نام نہاد علیحدگی پسند گروہوں کے درمیان بڑھتا ہوا آپریشنل گٹھ جوڑ ہے۔ یہ ایک پیچیدہ "ہائبرڈ وار" ہے جہاں ایک طرف مذہبی انتہا پسند ہیں اور دوسری طرف لسانی بنیاد پر لڑنے والے علیحدگی پسند، اور ان دونوں کا منبع اور پناہ گاہ بدقسمتی سے افغانستان کی سرزمین بن چکی ہے۔

آئی سی جی نے اپنی رپورٹ میں پاکستان کی جانب سے افغان مہاجرین کی بے دخلی کی پالیسی کو بھی موضوع بحث بنایا ہے۔ تھنک ٹینک کا کہنا ہے کہ اسلام آباد نے دباؤ بڑھانے کے لیے جو سخت اقدامات اٹھائے، جیسے کہ غیر قانونی مقیم افغانوں کی واپسی اور بارڈر کراسنگز کی بندش، اس نے کشیدگی کو کم کرنے کے بجائے مزید ہوا دی۔ تاہم، یہاں ایک سوالیہ نشان ابھرتا ہے۔ کیا پاکستان کے پاس کوئی اور راستہ بچا تھا؟ جب مہمان ہی میزبان کے گھر میں نقب لگانے والوں کے سہولت کار بن جائیں، تو ریاست کے پاس اپنے شہریوں کے تحفظ کے لیے سخت فیصلے لینے کے سوا کیا چارہ رہ جاتا ہے؟

رپورٹ کا سب سے خطرناک حصہ وہ ہے جہاں مستقبل کے خدشات کا ذکر کیا گیا ہے۔ آئی سی جی نے خبردار کیا ہے کہ اگر افغان طالبان رجیم نے اپنی روش نہ بدلی تو یہ سرحدی جھڑپیں ایک "بھرپور جنگ" کی شکل اختیار کر سکتی ہیں۔ یہ صورتحال کسی بھی طرح خطے کے امن کے لیے سودمند نہیں ہے۔ ایک طرف پاکستان اپنی بقا کی جنگ لڑ رہا ہے تو دوسری طرف کابل اپنی ہٹ دھرمی پر قائم ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ پاکستان اپنی افغان پالیسی کا از سر نو جائزہ لے۔ "تزویراتی گہرائی" کا خواب اب ایک ڈراؤنے خواب میں بدل چکا ہے۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ کابل میں حکومت چاہے کسی کی بھی ہو، ریاست کے مفادات کا تحفظ جذبات سے نہیں بلکہ سخت اور بے لاگ فیصلوں سے ہوتا ہے۔

پاکستان کی ریاست کے لیے پیغام واضح ہے کہ "دوست وہ ہے جو مشکل میں کام آئے، نہ کہ وہ جو مشکل پیدا کرے۔" اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اپنی خارجہ پالیسی کو "امیدوں" کے بجائے "زمینی حقائق" پر استوار کریں۔ اگر کابل سے ٹھنڈی ہوا نہیں آ سکتی، تو کم از کم وہاں سے اٹھنے والی چنگاریوں کو اپنی سرحدوں سے دور رکھنا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔